میں نے سُنا تھا لیکن اب میں دیکھتا ہوں

I HAVE HEARD BUT NOW I SEE

آپ تشریف رکھیں۔ آج رات واپس آنا اچھا ہے۔ اب میں شکر گزار ہوں کہ ہمیں یہ موقع پھر ملا ہے کہ خُداوند کی خدمت کی جائے۔ کل رات آپکو زیادہ دیر روکے رکھنے کے بعد، آج رات میں محسوس کرتا ہوں کہ آپکو زیادہ دیر روکنا مناسب نہیں ہے۔

(2) یہاں واپس آ کر خُداوند میں، اپنے معاون بھائی کو سُنا ہے، جو ایک عجیب خواب کے ساتھ، انڈیانا سے تشریف لایا ہے۔ وہ اپنی زندگی میں، وہ اس سے پہلے کبھی بھی شریوپورٹ میں نہیں آیا تھا۔ لیکن ایک رات، اُس نے خواب دیکھا، کہ وہ شریوپورٹ میں، اپنی کار میں نہیں آیا۔ بلکہ وہ کسی کے ساتھ آیا......اور ٹھیک وہاں، اُس چرچ میں آیا جہاں میں بول رہا تھا۔ اُس نے کہا، میری منادی کرنے اور بیمار لوگوں پر دعا کرنے کے بعد، اُس نے فرمایا، ''' کچھ ہونے والا ہے۔''' اُس نے، کہا ''اور اگلے دن پھر واپس آ گیا۔'' اور اُس نے کہا، وہ ''وہ اُس عمارت کو جانتا تھا، کہ وہ کیسی ہے۔'' کہا، '' وہاں۔ وہاں سڑک پر سوک آڈیٹوریم تھا، لیکن وہ اُس آڈیٹوریم میں کبھی نہیں گئے تھے۔'' کہا، '' یہ پتھر کی عمارت، اس طرف تھی جس کے پنکھ لگے ہوئے تھے، اور عمارت اسطرح کھڑی ہوئی تھی۔'' اور وہ۔ وہ لڑکا خواب دیکھنے والا ہے، اور میں اُسکے خواب دیکھ چکا ہوں اور جانتا ہوں وہ سچے ہیں۔

(3) اور اُس نے کہا۔ اور اُس نے کہا، '' پھر کل رات'' جب میں '' بول رہا تھا اور بیماروں پر دعا کر رہا تھا۔'' تو میں نے کہا تھا، ''' کوئی واقع ہونے کیلیئے تیار ہے۔' اور گرج کی آواز گرجی۔'' اور کہا، '' لوگوں نے چِلانا شروع کر دیا۔'' اور اُس نے کہا، '' خیر، جیسے ہی گرج جانے لگی،'' کہا، '' اُس میں سے ایک آواز آئی، اور بولنا شروع کیا۔'' کہا، '' اور فرمایا جا رہا تھا، اور (یہاں کھڑکیاں کھلی ہوئی تھیں) اور خُدا کا جلال، آگ کے ستون کی شکل میں، جالیوں سے اندر آ رہا تھا۔'' اُس نے یہ چیز کبھی نہیں دیکھی تھی۔ اُس نے ہمیں اس بارے میں بات کرتے سنا تھا، لیکن اُس نے خود یہ کبھی نہیں دیکھا

تھا۔اور اُس نے کہا،''یہ وہاں کھڑکی میں سے، اسطرح آرہا تھا،جسطرح آپ تصویر میں دیکھتے ہیں،اور سامعین کے اوپر آکر ٹھہر گیا۔''اور کہا،''ایک زوردار آواز آئی۔''اور کہا، میں''کھڑا ہو گیا،اور کہا،'یہ یہوواہ خُدا ہے۔'''

(4) اور اُس نے کہا،''یاد دلایا گیا (اور میں نے اُس بارے میں سوچا) جب موسیٰ لوگوں کو...... مصر سے باہر لایا۔اور لوگوں نے کہا،'موسیٰ ہی ہم سے بولے،خُدا ہم سے نہ بولے،کہیں ہم مر نہ جائیں۔'''

(5) اُس نے کہا،''ہر کوئی فرش پر پڑا ہوا تھا،اور اُنکے ہاتھ اوپر تھے،اور چِلا رہے تھے۔''اُس نے کہا،''وہ بھی،چِلا رہا تھا،'خُداوند خُدا،میں تجھ سے پیار کرتا ہوں! میں تجھ سے پیار کرتا ہوں!'''اور اُس کی بیوی نے اُسے ہلایا اور وہ جاگ گیا۔

(6) بھائی جیکسن کو،ابھی ابھی درمیانی راستے سے جاتے ہوئے دیکھا ہے،یہ میتھوڈسٹ کا سابقہ منادہے۔اور جب تک وہ نیچے نہیں آیا تھا،تب تک وہ بہت پریشان تھا؛اور اُس نے کہا جب میں وہاں چل رہا تھا،تو''میں بہت پریشان تھا،''بالکل ویسے ہی جیسے میں خواب میں پریشان تھا۔میں نہیں جانتا اسکا کیا مطلب ہے۔خُداوند نے مجھے نہیں بتایا ہے۔لیکن کچھ ہوسکتا ہے،کیونکہ بھائی جیکسن نے یہ خواب دیکھا ہے،اور ہم جانتے ہیں کہ وہ دیانتدار،اور سچا-سچا آدمی ہے،اور خُدا کا خادم ہے۔

(7) اور مجھے-مجھے معلوم ہے وہ خواب دیکھتا ہے،اور میرے پاس آتا ہے،اور خُدا تعبیر بتاتا ہے،اور بالکل اُسی طرح ہوتا ہے۔یہاں تک کہ،ایک مرتبہ،میں ایری زونا جارہا تھا،اور یہ اُس نے خواب میں دیکھ لیا تھا۔

(8) اور وہ کافی پریشان تھا۔وہ اپنی بیوی کے ساتھ تھا،اور اُسے لایا تھا۔اور وہ ماں بننے والی تھی،اور ایک ہی طریقے سے وہ واپس جاسکتا تھا اور وہ ہوائی جہاز تھا۔اُسکے پاس واپس جانے کیلئے پیسے نہیں تھے،کسی نے اُسے پیسے دیئے۔اور پس یہ بڑے عجیب طریقے سے ہوا،اور ہم توقع کرتے ہیں؛اور کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ہم نہیں جانتے کہ خُداوند ہمارے لئے کیا مہیا کریگا۔

(9) اب،ہم خُداوند کے بہت شکر گزار ہیں اس زمانے کیلئے جس میں ہم جی رہے ہیں،یہ یسُوع

کی آمد سے تھوڑا سا پہلے کا وقت ہے۔ جیسے میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں، یہ تاریخ کا سب سے عظیم وقت ہے۔ میں اس زمین پر، کسی اور زمانے کی بجائے آج کے زمانے میں ......رہنا پسند کرونگا۔

(10) آج رات دوبارہ، اپنے ایک اچھے دوست، بھائی ڈاوَچ کو آپکے درمیان دیکھ رہا ہوں۔ آج صُبح سماعت گاہ میں مَیں نے اُس کا ذکر کیا تھا۔ آج بھائی ڈاوَچ ترانوے سال کے ہیں، اور یہ بابرکت بات ہے۔ بھائی نے اپنی زندگی کا زیادہ عرصہ خُدا کی ستائش اور جلال کیلئے استعمال کیا ہے، اور آج ترانوے سال کے ہو چکے ہیں۔'' آپکو سالگرہ مبارک ہو'' میرے، بھائی! اور میں جانتا ہوں، ہرطرف، آج رات پورے ملک میں جہاں بھی لوگ یہ سُن رہے ہیں، وہ بھی بھائی بل ڈاوَچ کو ''سالگرہ مبارک کہتے ہیں۔'' یہ اورل رابرٹس، اور بہتوں کے خاص دوست ہیں، اور بہتوں کی انجیل کی منادی میں مدد کی ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ ہمارے عظیم دوست ہیں۔

(11) بھائی مان کو یہاں دیکھ کر خوشی ہوئی ہے، یہ دوسرا میتھوڈسٹ مناد ہے، نجات یافتہ اور پاک روح کے بپتسمے سے معمور ہے، اور یسُوع مسیح کے نام میں، یہاں موجود ہے۔ یہ بھی، ہماری رفاقت، انڈیانا سے ہیں۔ اور میرا خیال ہے بھائی ہیکرسن اُسکے پاس بیٹھے ہوئے ہیں، یہ ہمارے جیفرسن ویل، انڈیانا کے ایک ڈیکن ہیں (آج رات وہاں بھی لوگ سُن رہے ہیں)۔ اور میرا خیال ہے بھائی ویلر، یہیں کہیں ہیں یہ دوسرے ڈیکن ہیں۔ اور میں- میں ابھی تک اُنہیں تلاش نہیں کر پایا، کوئی اپنی انگلی سے اشارہ کر رہا ہے لیکن میں تھوڑی دیر میں اُنہیں تلاش کر لونگا؛ ٹھیک ہے، وہاں دائیں جانب بیٹھے ہوئے ہیں، جی ہاں۔

بھائی بنکز وڈ، کیا آپ آج رات سُن رہے ہیں، آپ کا بھائی کل رات یہاں موجود تھا۔ جیسے ہی میں باہر نکلا میں نے بھائی لایل کو دیکھا تھا۔ یہوواہ وٹنس کا؛ پورا گروہ بدل گیا تھا۔ خُداوند کی رویا کے مطابق لایل کو لایا گیا تھا۔

(12) اُس دن لایل ایک کشتی میں بیٹھا ہوا تھا، اور ایک دن پہلے اُسے'' کچھ'' بتایا گیا تھا، کہ'' زندگی کی قیامت کے بارے میں کچھ ہونے والا ہے۔'' وہ بھی، پکا یہوواہ وٹنس تھا! لیکن اُس دن وہاں بیٹھا، مچھلی پکڑ رہا تھا، اور اُس نے پکڑی......خیر، اُسکے پاس، ایک بڑا کانٹا تھا' (وہ کینٹکی فیشن کا

تھا، آپ جانتے ہیں)......اور ایک بڑے کانٹے کو، چھوٹی سی مچھلی نے نگل لیا۔اور کانٹے نے گلپھڑے، اور ساری آنتیں کھینچ لیں، اور اُسے پانی میں واپس پھینک دیا (وہ چھوٹی سی، سن فش تھی)، اور اُس نے کہا، ''ارے، چھوٹی مچھلی، تُو نے اپنا آخری نوالہ کھالیا ہے۔'' وہ مچھلی......مُردہ حالت میں، پانی پر تیر رہی تھی، اور ہوا اُسے کنول کے تالاب میں لے گئی۔

(13) اور وہاں بیٹھے ہوئے، ایک دن پہلے، میں نے کہا، ''پاک روح نے مجھے بتایا ہے کہ 'کوئی چھوٹی مخلوق زندہ ہوگی۔' جب میں– میں گھر پہنچوں گا، تو شاید کوئی بلی کا بچہ ہو، یا کوئی اور......''

(14) جب ہم مچھلی کا چارہ نکالنے کی کوشش کر رہے تھے، تو یہ میں اور بھائی وڈ تھے، آج رات وہ سُن رہے ہیں، میری چھوٹی بیٹی یہاں بیٹھی ہوئی ہے جو اس وقت جوان عورت ہے، اور لنکی سولجر سے منسلک ہے۔اور وہ......وہ آئی، اور اُس نے کہا، ''ڈیڈی ......'' وہ اور دوسری چھوٹی لڑکی نے، کہا، ''ہم ......'' اب، کوئی بھی کسی قسم کا پالتو جانور رکھ سکتا ہے، لیکن مجھے بلی بالکل پسند نہیں ہے، اسلئے اُسے ...... بلکہ کسی برتنہم کو نہیں۔ اسلئے ہم ...... بلکہ اُس نے کہا، ''اوہ، ہمیں ایک بوڑھی بلی' یہاں ملی ہے، ڈیڈی۔ اور– اور اُس نے کچھ کھالیا ہے اور کسی......نے اُسے زہر دے دیا ہے، اور وہ کھا گئی ہے۔'' کہا، ''ڈیڈی، وہ مرنے والی ہے، کیا ہم ایک چھوٹا ڈبہ لیکر کچھ دنوں کیلئے اُسے یہاں رکھ لیں؟''

(15) میں نے کہا، ''مجھے ذرا بلی دیکھنے دو۔'' خیر، وہ گئیں اور بلی کو لے آئیں۔ میں نے دیکھا کیا ہونے والا ہے، پس اُسے ایک ڈبہ دیا گیا۔اور اگلی صُبح، آپکو معلوم ہے، سات آٹھ بلی کے بچے وہاں موجود تھے۔ پس میرے چھوٹے بیٹے جوئے نے، اُن میں سے ایک کو اُٹھایا، اور اُسے دبا کر نیچے زمین پر گرادیا؛ اور بس–بس......وہ بچہ وہاں چیخ رہا تھا اور وہ مر گیا۔

(16) اور میں نے بھائی لائل، اور اُسکے بھائی سے کہا، میں نے کہا، ''آپکو معلوم ہے، ہوسکتا ہے کہ وہ چھوٹا بلی کا بچہ دوبارہ زندہ کیا جائے، کیونکہ ہم خُداوند کو ایسے کام کرتے دیکھ چکے ہیں۔''

(17) بھائی لائل، اس راہ میں نئے تھے۔ پاک روح نے بتادیا تھا کہ وہ شادی شدہ ہیں، اور کیا کیا کیا ہے، اور کیا کیا بُرائی کی ہے، اور باقی کام جو اُنہوں نے کیے تھے۔ خیر، اُنہوں نے سمجھا کہ یہ سب باتیں بھائی بنکز نے مجھے بتائی ہیں۔ لیکن پھر جب اُنہیں واقعی باہر لایا گیا، اور اُنہیں بتایا گیا کہ

ایک رات پہلے اُنہوں نے کیا کیا تھا،اور یہ- یہ بات اُنکے لئے کافی تھی۔لیکن وہ اسے سمجھ نہ سکے۔

(18) پھر، اگلی صُبح ......بلکہ پوری رات ہم ، مچھلیاں پکڑتے رہے ،اور چھوٹی مچھلیاں، ہم چارے کیلئے پکڑ رہے تھے۔لیکن اُس چھوٹی مچھلی کو پانی میں پھینک دیا تھا،اور وہ بے جان، تیر رہی تھی۔اور اگلے آدھے گھنٹے کیلئے ہم وہاں بیٹھ گئے،اور میں وہاں تھا......میں نے کہا،''بھائی لایل،آپکا کانٹا مچھلی کے پیٹ تک چلا گیا تھا۔سمجھے؟''میں نے کہا،''آپ نے ڈور لیکر،اُسے جھٹکا دیا تھا،اور جیسے ہی اُس نے اسے چھوا؛ تو کانٹا باہر آ گیا؛''میں نے کہا،''اُسے تھامنا تھا اور پھر اندر لانا تھا۔'' میں نے کہا،اُسے......ایسے نہیں کھینچنا تھا،اُسے نگلنے نہ دیتے،کیونکہ آپ مچھلی پکڑنے والے ہیں۔''

(19) اُس نے کہا، خیر......''اُسکی بہت بڑی، ڈور' لٹک رہی تھی ، کہا،''ہم اسی طرح کرتے ہیں؛''بس اسی طرح۔

(20) پس ،اُس وقت ، میں نے پہاڑ کی چوٹی سے کسی ، بگولے کو آتے سُنا ،اور وہ بگولا چاروں طرف گھوم رہا تھا۔اور اسطرح وہ وہاں آ گیا،اور خُدا کا روح اُس کشتی پر اتر آیا،اور کہا،''اپنے قدموں پر کھڑے ہو جاؤ۔''کہا،''مُردہ مچھلی سے بول۔کہہ،'میں تجھے دوبارہ زندگی دیتا ہوں۔'''

(21) اور وہ چھوٹی مچھلی وہاں آدھے گھنٹے سے پڑی ہوئی تھی،آنتیں اور گلپھڑے،اُسکے مُنہ میں تھے۔میں نے کہا،''چھوٹی مچھلی،یسُوع مسیح تیری زندگی تجھے واپس دیتا ہے۔یسُوع مسیح کے نام میں، زندہ ہو جا۔''اُس نے اپنی سائیڈ بدلی اور نیچے پانی میں چلی گئی جتنی جلدی وہ جا سکتی تھی۔

(22) بھائی لایل،کیا آپ یہیں کہیں ہیں؟ میں- میں نے آپکو کل رات دیکھا تھا۔آپ اندر، یا باہر، یا جہاں کہیں بھی ہیں،اپنا ہاتھ اُٹھائیں تاکہ میں آپکو دیکھ سکوں۔[جماعت سے کوئی کہتا ہے، ''بالکونی میں ہیں۔''-ایڈیٹر۔] کیا کہا ہے؟ بالکو-......اوہ، جی ہاں،اوپر بالکونی میں،وہاں کھڑکی کے پیچھے ہیں۔یہ وہ آدمی ہے،جو یہوواہ وٹنس ہے۔

(23) اُس نے کہا،''بھائی برنہم!''وہ بہت پر جوش تھا،اُس نے کہا،''اوہ، یہاں- یہاں ہونا اچھا ہے۔کیا نہیں ہے؟ اُس نے کہا،اوہ ہو،کیا آپ-کیا آپ ......اوہ، کیا آپ کو لگتا ہے اسکا مطلب میں ہوں، کہ-کہ-کہ، کہ میں نے اُس چھوٹی مچھلی سے کہا تھا، کہ،'تُو اپنا آخری نوالہ کھا چکی

ہے؟'' کہا، ''کیا اس -اس -اسکا میرے لئے کوئی مطلب ہے؟''

(24) میں نے کہا، ''نہیں نہیں، یہ بس تصدیق ہے۔'' وہ اس بارے میں بہت پریشان تھا۔

(25) خیر، ہم نے لمبا سفر کیا ہے اور آپ یہ کام ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، اور جانتے ہیں اب، ذرا سوچیں، یہ کیا ظاہر کرنے کیلیئے تھا؟ میری دعائیہ لسٹ میں بہت سارے مفلوج بچے تھے، جنکے لئے میں دعا کر رہا تھا، لیکن جب رویا آئی تو بس یہ ایک چھوٹی سی مچھلی کے بارے میں تھی، جو کہ تقریباً دو یا تین انچ لمبی تھی۔ وہ مچھلی بڑے کانٹے جتنی دکھائی دے رہی تھی۔ لیکن یہ کیا تھا، یہ آپکو دکھایا گیا ہے کہ خُدا چھوٹی چھوٹی چیزوں کو بھی نظر میں رکھتا ہے۔ سمجھے؟

(26) ایک دن جب علاقے میں ہر طرف کوڑھی پڑے ہوئے تھے، تو اُس نے اپنی قوت استعمال کی اور ایک درخت پر لعنت کر دی۔ وہ سوکھنا شروع ہو گیا، جبکہ وہاں ہر طرف ضرورت مند لوگ شفائیہ قوت کے منتظر تھے۔ لیکن، آپ دیکھیں، وہ ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ وہ ہر چیز کا خُدا ہے، چاہے وہ چھوٹی ہو، چاہے وہ بڑی ہو، چاہے کوئی بھی ہو۔ وہ اب بھی تمام چیزوں کا، اور ساری کائنات کا خُدا ہے۔ اسلیئے ہم اُس سے پیار کرتے ہیں ...... اور -اور وہ ہمیں پہچان دیتا ہے، اور اُس نے وہاں اُس معمولی سے چھوٹی مُردہ مچھلی کیلیئے زندگی کا کلام بولنے میں دلچسپی لی، وہ آدھے گھنٹے سے پانی میں پڑی ہوئی تھی، اسی طرح کسی دن وہ اپنے بچوں کی زندگی کیلیئے کلام بول سکتا ہے۔ کوئی مسلہ نہیں چاہے آپکا بدن چمچ بھر مٹی سے بڑھکر نہ ہو، وہ بولیگا، اور ہم کسی دن اُسے جواب دینگے۔ وہ خُدا ہے، اور جو کچھ ہم کرتے ہیں، جو کچھ ہم بولتے ہیں، اور باقی سب باتوں میں وہ دلچسپی رکھتا ہے۔ وہ دلچسپی رکھتا ہے۔

اب آئیں ہر طرف، اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(27) اب میرا خیال ہے، اس سے پہلے ہم دعا کریں، کیا کوئی شخص ہے جو خُدا میں دلچسپی رکھتا ہے، شاید ابھی تک آپ کی جگہ اُس دیس میں نہ ہو جس میں ہم اُسے دیکھنے جا رہے ہیں۔ آپ کو معلوم ہے، آپ وہاں بغیر ریزرویشن کے نہیں جا سکتے ہیں۔ اور اگر آپ نے یہ کام ابھی تک نہیں کیا ہے، اور آپ چاہتے ہیں کہ آپکو دعا میں یاد رکھا جائے، اور آج رات ہر ایک چیز آپکے اور خُدا کے درمیان ٹھیک ہو جائے، تو کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں گے؛ اور کہیں گے، ''خُداوند، مجھے یاد رکھا جائے''؟ آپ

......بس اُسے اپنا ہاتھ دکھائیں۔اے خُدا، یہ بخش دے۔

(28) آسمانی باپ، ہم آج رات زندوں اور مُردوں کے درمیان کھڑے ہوئے ہیں؛اور یہ پُراسرار چیزیں، جوان دنوں میں ظاہر ہورہی ہیں، یقیناً یہ پُراسرار ہیں؛لیکن اے خُدا،تُو جانتا ہے کہ یہ سچ ہیں یا نہیں،تُو ہی اس زمین اور آسمان کا مضبوط جج ہے۔اور خُدا، ہم یہ اسلئے کہتے ہیں، تاکہ لوگوں کا حوصلہ بڑھے (کچھ باتیں ہیں جو تُو نے ہمیں دکھائی ہیں)،تاکہ لوگ تجھ سے محبت کریں، اور تجھ پر ایمان رکھیں، اور تیری خدمت کیلئے دلیر ہو جائیں، اور اس سے کوئی مطلب نہیں کتنا چھوٹا کام ہے، اچھا یا بُرا ہے،تُو اسے دیکھتا ہے۔ پیارے خُدا، میں دعا کرتا ہوں، کہ تُو آج رات ہر ایک ہاتھ کو برکت دے، اور روح اور جان کو بھی جس نے ہاتھ اُٹھانے کیلئے متحرک کیا ہے۔اور اے خُدا، میں دعا کرتا ہوں، کہ آج کی رات انکے لئے دریا پار کی سرزمین کیلئے ریزرویشن کی رات ہو۔یہ بخش دے۔

(29)خُداوند، بیماروں اور پریشان لوگوں کو تندرست کردے، یہاں پر اور باقی جگہوں پر بھی، جہاں پر-پر-پر یہ فون کے وسیلے نشریات پہنچ رہی ہے۔ جو ابھی تک بچے نہیں ہیں اُنہیں بھی برکت دے، ہر جگہ کیلیفورنیا سے نیویارک تک، کینیڈا سے میکسیکو تک۔خُداوند، یہ بخش دے،تاکہ آج رات، ہر ایک شخص جو اس آواز کے نیچے ہے، اپنے گناہوں سے نجات پائے، اپنی بیماری سے شفا پائے، کیونکہ تیری الٰہی حضوری یہاں موجود ہے۔

(30)اور یہ ہمارا بھائی جیکسن ہے، جو یہاں ہزاروں میل جہاز کا سفر کر کے آیا ہے، کیونکہ کسی عجیب چیز نے اسکے دل میں ہلچل مچادی تھی؛''اور وہ خواب دیکھیں گے، اور رویائیں دیکھیں گے۔'' پیارے خُدا،تُو نے یہ بات مجھ سے پوشیدہ رکھی ہے، اور اسکا کیا مطلب ہے؛ میں نہیں جانتا۔اور خُداوند،تُو ہمارے پاس آئیگا، بس اب ہمارے دلوں کو اُس وزٹ کیلئے تیار کردے۔تاکہ ہم توقع رکھ سکیں، ہم یہ تو نہیں جانتے تُو کیا کریگا، اور نہ ہی یہ جانتے ہیں کہ تُو نے اس خواب کے وسیلے ہم سے ملاقات کرنے کا وعدہ کیا ہے؛ہمیں معلوم نہیں ہے۔لیکن ہم صرف-صرف اُن باتوں کا حوالہ دے رہے ہیں جو ہم سمجھتے ہیں، اور تُو نے اپنے لوگوں کے ساتھ ملاقات کا وعدہ کیا ہے، اور ہماری یہ دعا ہے کہ تُو حقیقت میں اپنے آپکو ہمارے درمیان ظاہر کر۔ہم یہ یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(31) اب، آج رات، اور کل رات اور کل صُبح آپ لوگوں کو کافی دیر روکنے کے بعد، اب میرا گلا تھوڑا سا خراب ہو گیا ہے۔ میری ایک بالوں والی وِیگ ہے، جو میں اپنے گنجے سر پر پہنتا ہوں جب میں منادی کرتا ہوں۔ لیکن اس بار میں بھول گیا ہوں، اور یہ ہوا، جو اس کھڑکی سے آ رہی ہے، اس نے میرے گلے کو۔کو خراب کرنا شروع کر دیا ہے۔ مجھے اکثر...... مجھے عبادات ختم کرنی پڑتی ہیں، لیکن جب سے وہ میرے پاس ہے، تب سے مجھے کوئی پریشانی نہیں ہے، میں منادی کر رہا ہوں۔ میں اسے بھول گیا ہوں، اور یہ...... میں اسے...... میں اسے محسوس کرتا ہوں، اور آپکی دعاؤں کو سراہتا ہوں۔ اب دیکھیں، ایک دن میں دو عبادات ہیں، اور انہیں...... لینا ہے...... آپ جانتے ہیں، اگر آپ نے میلوں سفر کیا ہو، تو...... پھر آپ یہ بتا سکتے ہیں۔

(32) اسلئے آپ لوگ جو کیلیفورنیا میں، یا باہر اریزونا میں ہیں، ہم سب پوری قوم کو سلام پیش کرتے ہیں۔ بھائی لیو اور باقی لوگ جو پریس کوٹ میں خُداوند کا انتظار کر رہے ہیں، ہمیں مدعو کیا ہے، آپ جو فینکس کے لوگ ہیں، آج رات سے ایک ہفتے بعد، ہم یوما میں بنکوٹ پر ہونگے۔ اُنہوں نے اپنے سارے ٹکٹ بیچ دیئے ہیں اور ایک بڑا سماعت خانہ لیا ہے، پھر بھی سب لوگوں کو بٹھا نہیں سکتے ہیں۔ اسلئے آپ جلدی آئیں، تاکہ آپ سب، اندر۔اندر بیٹھ سکیں۔ پھر وہاں سے ہم لوس اینجلس جا رہے ہیں، اگلے پیر...... بلکہ اگلے اتوار، اتوار کی رات۔ اور پس ہم آپ سب کو وہاں دیکھنے کے منتظر ہیں۔ خُدا کی برکات آپ سب پر کثرت سے ہوں۔

(33) آپ لوگ جو نیویارک میں ہیں، اور آپ جو اوہائیو کے آس پاس اور مختلف جگہوں پر ہیں، میں جلد ہی سانپ کی چال کے پیغام پر منادی کرنا چاہتا ہوں۔ (ابتدائی حیوان، اور اختتامی حیوان پر)، ٹیبر نیکل میں۔ جب ہم اس پر منادی کرینگے، تو بلی جلد ہی آپکو اطلاع دے دیگا، اور میں اسے ٹیبر نیکل میں بیان کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ، یہ کم از کم چار گھنٹے یا اس سے بھی لمبا ہو گا۔

(34) اسلئے اب...... اسلئے میں چاہتا ہوں آپ یہاں ہوں، اور اب آپ جہاں بھی ہیں، آپ ایوب کی کتاب نکالیں۔ منادی کیلئے یہ بڑی عجیب کتاب ہے، لیکن اب میں یہاں بس تھوڑے سے نوٹس استعمال کرونگا۔

(35) اور کل صُبح، پھر، یہاں اس ٹیبر نیکل میں، سنڈے سکول عبادت ہوگی......ہم اسے کتنے بجے شروع کرینگے؟ [ایک آدمی کہتا ہے، ''ساڑھے نو بجے-ایڈیٹر۔] ساڑھے نو بجے۔اور کل پھر مجھے منادی کرنے کا شرف حاصل ہوگا۔اور خُدا کی مرضی سے، میں اس عنوان پر بولنا چاہتا ہوں......اگر اُس کی مرضی ہوئی، اب، دیکھیں میں آج دوپہر، اسکا مطالعہ کرر ہا تھا تا کہ آپکو کچھ دکھا سکوں، ''فقط ایک ہی جگہ ہے جہاں خُدا عبادت کرنے والے کو ملے گا۔'' جی-ہاں، بس ایک......اور-اور میں آپکو بتا سکتا ہوں وہ کونسی جگہ ہے، اور اُس جگہ کا نام کیا ہے، جہاں خُدا عبادت کرنے والے کو ملے گا۔

(36) اور پھر، کل رات، میں آپ کا تعاون چاہتا ہوں، اور وہ، شفائیہ عبادت کیلئے ہے۔اور میں-میں پُرانے طرز کی شفائیہ عبادت چاہتا ہوں۔اور اگر خُداوند نے چاہا، میں ایک اور عنوان پر بولنا چاہتا ہوں جس کی مجھے آج اطلاع دی گئی ہے......جب میں اور بھائی مور آپس میں بات کرر ہے تھے، وہ میرا قیمتی بھائی ہے، ہم کلام پر بات چیت کرر ہے تھے۔اور ان پُرانے وقت کے، بھائیوں کے ساتھ ہونا بڑی خوشی کی بات ہے۔اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، کیا آپ جانتے ہیں، جتنے بھی پیغام آپ نے یہاں شریوپورٹ میں دیئے ہیں، برّہ اور کبوتر اُن تمام پیغاموں میں سب سے اعلیٰ تھا جو آپ نے یہاں ہمارے ہاں شریوپورٹ میں دیئے ہیں۔'' میرا خیال ہے آپکے آج کل کے پیغام بہت سخت ہیں، لیکن شاید اُس جیسا کبھی نہ ملے۔''

(37) ''جب مجھے اسکی کمی محسوس ہوتی ہے، تو میں اپنے پیغام کی کمی محسوس کرتا ہوں۔'' محبت میری ہے......

مرتے ہوئے عزیز برّے، تیرا قیمتی لہو ہے
یہ کبھی اپنا اثر نہیں کھوئیگا،
جب تک خُدا کی کلیسیا چھڑائی نہیں جاتی
اور نجات کے بعد، پھر گناہ نہ کریں۔
جب سے ایمان کے وسیلے، میں نے وہ دھارا دیکھا
تیرے بہتے ہوئے زخم مہیا کرر ہے ہیں،

مخلصی دینے والی محبت میرا عنوان ہے،

جب تک میں مر نہ جاؤں۔

(38) کل رات، اگر خُداوند نے چاہا، تو میں اس عنوان پر منادی کرنا چاہتا ہوں؛ برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر۔کل رات، ''خُداوند کبوتر کے پروں پر نیچے آرہا ہے،'' یہی ہے، اگر خُدا نے چاہا، اور اگر میری آواز زیادہ خراب نہ ہوئی۔اب...... پس، ہمارے لئے دعا کریں۔

(39) اور میں پُرانی طرز کی دعائیہ عبادت چاہتا ہوں جیسی ہم آغاز میں کیا کرتے تھے، پرکھنا نہیں ہوتا تھا، بس سادگی سے ہر ایک کو دعائیہ کارڈ دیا جاتا تھا جو دعا کروانا چاہتا تھا۔اب، آپ کے پاس ایک کارڈ ہونا چاہیے، اسلئے آپ جلدی آئیں اور بلی سے کارڈ حاصل کریں تاکہ قطار میں کھڑے ہوسکیں۔اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں، تو لوگ دوبارہ قطار میں واپس آجاتے ہیں، اور دوبارہ، دوبارہ آتے ہیں، اور قطار کا اختتام نہیں ہوتا۔پس ہر کوئی کارڈ لے سکتا ہے۔میں چاہتا ہوں بھائی جیک دعائیہ قطار میں میرے ساتھ کھڑے ہوں، جیسے ہوا کرتے تھے، اور بلی پال کی جگہ بھائی براؤن لوگوں کو میرے پاس لائیں۔میں- میں- میں- میں چاہتا- میں پُرانی طرز کی دعائیہ قطار لوں، اور ہم اُسی طرح دعا کرینگے جیسے ہم برسوں پہلے کیا کرتے تھے۔

(40) آج رات میں خوش ہوں کیونکہ ہمارا ایک اور ساتھی بھائی ہمارے ساتھ ہے، تھوڑا سا چاروں طرف دیکھا اور پھر میں نے اُسے پہچان لیا، اور کچھ منٹوں پہلے، بھائی گورڈن لنزے پر نظر پڑی۔یہ پُرانوں ساتھیوں میں سے ایک ہیں، یہ کافی عرصے سے ہمارے ساتھ ہیں۔اور چھپائی کا، عظیم کام کرر ہے ہیں، یہ میری ایک کتاب؛ سات- سات کلیسیائی زمانے چھپوار ہے ہیں۔ہم پُراُمید ہیں اور اب، سات مہریں بھی تیار ہیں۔وہ چھاپنے سے پہلے اسے ضرور پڑھیں گے، کیونکہ ہم تھیولوجی پر بات کرنے جارہے ہیں۔میں محسوس کرر ہا ہوں کہ اس پر کام ہو رہا ہے۔لیکن وہ جانتے ہیں میں تھیولوجین نہیں ہوں۔پس...... دیکھیں، ہم کل رات کا انتظار کرر ہے ہیں۔بھائی لینزے، کیا آپ کل رات بھی، ہمارے ساتھ ہونگے۔اگر آپ یہاں، آس پاس ٹھہرے ہوئے ہیں تو ہمارے اس منبر پر اس پُرانی طرز کی عبادت میں ہمارا ساتھ دیں۔

(41) کتنے اُن پُرانے وقت کے لوگوں کو دوبارہ دیکھنا چاہتے ہیں، جہاں ہم لوگوں کو اوپر بلاتے تھے؟ یہ اچھا ہوگا۔ اب، کل رات، اپنے بیمار اور مصیبت زدہ لوگوں کو، شفا پانے کیلیۓ لائیں۔

(42) اب، اگر آپکو ایوب کی کتاب مل گئی ہے، تو اُسکی 42 ویں آیت...... بلکہ 42 واں باب نکالیں، ایوب کا 42 واں باب اور اُسکی پہلی چھ آیات ہیں؛ یہ بہت خاص ہیں۔ بھائی ٹیڈ ڈیڈلی، اگر آج رات آپ، فینکس میں سُن رہے ہیں، تو کیا آپ کو یاد ہے ایک مرتبہ ہم اسکے بارے میں باتیں کررہے تھے، اور تقریباً ایک دو ہفتے پہلے، ہم نے اسکا حوالہ دیا تھا؟ میں نے آپکو بتایا تھا، ''کسی دن میرا یہ عنوان ہوگا۔'' اور آج رات میں اِسے لے رہا ہوں۔

پھر جواب دیا......

تب ایوب نے خداوند کو، یوں جواب دیا،

اب اس تلاوت کو غور سے سُنیں۔

میں جانتا ہُوں کہ تو سب کچھ کرسکتا ہے، اور تیرا کوئی اِرادہ رُک نہیں سکتا۔

یہ کون ہے جو نادانی سے مصلحت پر پردہ ڈالتا ہے؟ لیکن میں نے جو نہ سمجھا وہی کہا؛ یعنی اَیسی باتیں جو میرے لئے نہایت عجیب تھیں، جنکو میں جانتا نہ تھا۔

میں تیری منت کرتا ہوں، سُن، میں کچھ کہونگا: میں تجھ سے سوال کرونگا، اور تو مجھے بتا۔

میں نے تیری خبر کان سے سُنی تھی: پر اب میری آنکھ تجھے دیکھتی ہے۔

اِسلئے مجھے اپنے آپ سے نفرت ہے، اور میں خاک اور راکھ میں توبہ کرتا ہوں۔

(43) اب میں 5 ویں آیت سے اپنا عنوان لینا چاہتا ہوں۔

میں نے تیری خبر کان سے سُنی تھی: پر اب میری آنکھ تجھے دیکھتی ہے۔

خُداوندا اپنے کلام کو برکت دے۔

(44) آئیں، تھوڑا سا ایوب کی زندگی کو دیکھتے ہیں۔ ایوب ایک نبی تھا۔ یہ وہ آدمی ہے جو بائبل کی تحریر سے پہلے موجود تھا۔ یہ کہا جاتا ہے کہ ایوب کی کتاب بائبل کی سب سے پُرانی کتاب ہے، اور یہ پیدائش کی کتاب سے پہلے لکھی گئی تھی۔ ایوب، اپنے وقت کا عظیم جنگجو اور نبی تھا، اور ایک-ایک

طاقتور آدمی تھا۔اس میں کوئی شک نہیں اُسکی اچھی پرورش ہوئی تھی اور اُس نے اپنی ساری زندگی خُداوند کی خدمت کی تھی۔اور اُس نے لوگوں کے درمیان بہادر زندگی گزاری تھی،اور سب اُسکی عزت کرتے تھے۔

(45) لیکن وہ ایک ایسے مقام پر آ گیا جہاں وہ اِسے،خُداوند کی طرف سے آزمائش کہتا ہے۔ اور میں اس لفظ کو یوں کہنا چاہتا ہوں،کہ خُداوند کی طرف سے ''آزمایا جانا۔''اور حقیقت میں،''ہر بیٹا جو خُدا کے پاس آتا ہے اُسے پہلے آزمایا،اور پرکھا جانا چاہیے،تاکہ تربیت یافتہ بچہ ہو۔''اور پھر جب آزمائش سخت ہوتی ہے،تو ہم سوچتے ہیں یہ بہت سخت ہے برداشت نہیں کر پائینگے (تو غور کریں)،پھر وہ کہتا ہے کہ ہم ''حرامزادے بن جاتے ہیں،نہ کہ خُدا کے شہزادے۔'' کیونکہ،خُدا کے نئ پیدائش پائے ہوئے بچے کو اُسکے والد سے کوئی بھی چیز دُور نہیں کرسکتی ہے،دیکھیں،کیونکہ وہ اُسکا حصّہ ہے۔آپ اُسکا انکار نہیں کرسکتے ہیں،ورنہ آپکو اپنا انکار کرنا پڑیگا۔دیکھیں،آپ تجربے کار ہیں،آپ تربیت یافتہ اور پرکھے ہوئے ہیں۔

(46)اور اب دیکھیں،یہ آدمی ایک نبی تھا،اور اسکی پہنچ خُدا کے فضل تک تھی،لیکن ایوب کے پاس پڑھنے کیلئے بائبل نہیں تھی۔تب......تب بائبل لکھی نہیں گئی تھی،لیکن رویا اور مکاشفہ کے وسیلے اُسکی رسائی خُدا تک تھی۔یہ بائبل لکھے جانے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

(47)اب،ہم اُسکی زندگی کے بارے میں،کچھ دیکھتے ہیں،دیکھیں خُدا نے اُسے برکت دی اور وہ ایک بڑا آدمی بن گیا۔یہاں تک،ہر کوئی اُسکی،اور اُسکی حکمت کی قدر کرتا تھا،اور وہ بہت بڑا آدمی بن گیا تھا۔اُسکی تحریک خُدا کی طرف سے تھی اور یہ واضح طور پر،ثابت ہو چکا تھا کہ وہ خُدا کا خادم ہے،اور لوگ چاروں طرف سے اُسے سننے آتے تھے۔اور پھر شیطان نے اُس آدمی پر الزام لگانا شروع کر دیا۔اور اسی طرح وہ خُدا کے ہر ایک متحرک خادم کے ساتھ کرتا ہے،شیطان ہمیشہ اُس پر الزام لگاتا ہے اور ہر وہ بات کرتا ہے جو سچ نہیں ہوتی۔

(48)اور،اب،ہم اُسکی زندگی کی آزمائش،اور اُسکے عظیم ایمان کو دیکھتے ہیں۔یہاں تک،جب یسُوع زمین پر آیا،تو اُس نے ایوب کے صبر کا ذکر کیا۔اُس نے کہا،''کیا تم نے ایوب کے صبر کے

بارے میں نہیں پڑھا؟'' ایمان صبر سے انتظار کرتا ہے تاکہ وعدے کا کلام پورا ہو۔

(49) اب، ہم یہاں ایوب پر دھیان دیتے ہیں، ساری آزمائشوں، اور ساری تکلیفوں سے نکل جانے کے بعد...... اُسکا ایک خوبصورت خاندان تھا، جو اُس سے لے لیا گیا۔ اُسکی اچھی صحت تھی، جو اُس سے جاتی رہی۔ ہر ایک چیز جو اُسکی زندگی میں تھی اُس سے لے لی گئی۔ اور وہ راکھ کے ڈھیر پر بیٹھ گیا، اور ایک ٹھیکرے سے، اپنے زخموں کو کھُجاتا تھا۔ یہاں تک کہ اُسکی اپنی بیوی بھی، اُسکے خلاف ہوگئی، اُس نے کہا، ''تُو خُدا کی تحقیر کر کے، مر کیوں نہیں جاتا؟''

(50) اُس نے کہا، ''تُو نادان عورتوں جیسی بات کرتی ہے۔'' اُس نے کہا، ''خُداوند نے دیا، خُداوند نے لیا، خُداوند کا نام مبارک ہو!''

(51) اب، شیطان خُدا کے سامنے آیا، کیونکہ وہ خُدا کے سامنے آسکتا ہے، اور مسیحیوں پر (یا، ایمانداروں پر) ہر وقت الزام لگا سکتا ہے۔ پس اُس نے ایوب پر بہت ساری باتوں کا الزام لگایا، اور کہا ''ایوب، خُدا کی خدمت اسلیئے کر رہا ہے، کیونکہ اُسکے لئے ہر ایک چیز اچھی ہو رہی ہے۔'' لیکن اُس نے کہا، ''اگر تُو اُسے، میرے ہاتھوں میں سونپ دے، تو میں اُسے ایسا بنا دونگا وہ تیرے مُنہ پر تیری تحقیر کریگا۔''

(52) میں چاہتا ہوں آپ اس بات پر غور کریں کہ خُدا کو ایک ایماندار پر بھروسہ تھا۔ سمجھے؟ وہ ...... دوسرے الفاظ میں، خُدا نے ایوب سے کہا...... بلکہ شیطان سے، اسطرح کہا، ''تُو یہ نہیں کر سکتا ہے! وہ ایک راستباز اور انصاف پسند آدمی ہے۔ وہ ایک اچھا آدمی ہے۔ اُس...... اُس جیسا پوری زمین پر کوئی نہیں ہے۔'' او وہ کیا آدمی ہے؛ دیکھیں خُدا خود اپنے دشمن کو کہہ رہا ہے، ''میرا خادم بالکل کامل ہے، اور پوری دنیا میں اُس جیسا کوئی نہیں ہے۔'' اوہ! کاش ہم بھی اس طرح کے آدمی بن سکیں! تاکہ خُدا ہم پر اتنا بھروسہ کر سکے! اور یہ جان سکے کہ ہم اُسکے کلام سے اور اُس سے، نہیں مُڑینگے! بلکہ قائم رہیں گے، تاکہ وہ اعتماد اور بھروسہ ہم پر کر سکے۔

(53) اب، ایوب وہ آدمی تھا جو خُدا کے حکموں کو بالکل، لفظ بہ لفظ مانتا تھا۔ اور شیطان یہ جانتا تھا، پھر بھی اُس نے کہا، ''اگر تُو اسے میرے حوالے کر دے، تو میں اسے ایسا بنا دونگا کہ تیرے مُنہ پر

تیری تحقیر کریگا۔''

(54) پس خُدا نے اُس سے کہا، خُدا نے فرمایا، ''دیکھ، اب وہ تیرے ہاتھوں میں ہے، لیکن تُو اُسکی جان نہیں لے سکتا۔'' اور شیطان جتنا پھول سکتا تھا وہ پھولا۔ اُس نے سارے دوست، اور اُسکا سب کچھ لے لیا، تقریباً اُسکی زندگی سے سب کچھ لے لیا، لیکن اُسکی جان نہ لے سکا۔ لیکن ایوب اب بھی راستی پر تھا، اور کہیں بھی پیچھے نہیں مُڑا۔

(55) آپ دیکھیں، جب ایک انسان یا ایک آدمی ایک مرتبہ حقیقت میں خُدا کے ساتھ رابطے میں آجاتا ہے، اور اُسکے منکشف اصل، ایمان کے ساتھ جُڑ جاتا ہے ''جو کہ خُدا ہے!'' تو پھر کوئی چیز، کوئی وقت، کچھ بھی، اُس آدمی کو اُس کے خُدا سے جُدا نہیں کرسکتا ہے۔ میرا خیال ہے یہ پولوس نے کہا تھا، ''نہ کال، نہ بھوک، نہ خطرہ، نہ زندگی، نہ موت، کوئی چیز ہمیں خُدا کی محبت سے جُدا نہیں کرسکتی جو مسیح یسُوع میں ہے۔'' آپ محفوظ طریقے سے اُس میں لنگر انداز ہیں کیونکہ آپ زندگی کیلئے مقرر تھے۔

(56) لیکن شیطان نے سوچا وہ اُسے تھوڑا سا گھما کر، باندھ سکتا ہے، اور اُس سے یہ کرواسکتا ہے۔ لیکن، آپ دیکھیں، ایوب خُدا کے کامل مکاشفہ کے ساتھ کھڑا تھا، کہ خُدا کون ہے، اور خُدا اُس سے کتنا پیار کرتا ہے، اُس نے انتظار کیا! کوئی مسلہ نہیں حالات کیسے تھے، اُس نے اپنے ایمان کی تصدیق کیلئے انتظار کیا، کیونکہ اُسکی مضبوطی، خُدا کے مکاشفہ میں تھی۔ اور اس بات پر کل رات میں نے بات کی تھی۔

(57) دیکھیں، اب اس عمارت میں بیمار لوگ، اور مفلوج لوگ ہیں، اور آپکو خُدا کی ضرورت ہے، جب آپکو اسطرح کا مکاشفہ مل جاتا ہے کہ آپ ''راستباز ہیں،'' تو پھر بالکل وہ چیزیں مانگیں جنکی آپکو ضرورت ہے کیونکہ آپ راستباز ہیں، اور جو ایمان رکھتے ہیں'' اور جو جانفشانی سے اُسکی تلاش کرتے ہیں اُنکو وہ بدلا دیتا ہے،'' اور کوئی چیز آپکو اس ایمان سے الگ نہیں کرسکتی جس میں آپ لنگر انداز ہیں۔ سمجھے؟ لیکن، پہلے، یہ آپ پر آشکارا ہونا چاہیے۔

(58) کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا، لوگوں کا ایک گروہ آیا، اُن میں سے کچھ آج رات سُن رہے ہیں، مجھے بتایا گیا، اور کہا...... میں اُنہیں بتا رہا تھا، ''کینٹکی جائیں، وہاں نیچے تیل ہے۔'' مجھے معلوم تھا

یہ ہے، میں نے رویا میں اسے دیکھا تھا۔

(59) خیر، بھائی ڈیمس اور باقی لوگوں کو گئے ہوئے زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی۔ تھوڑی دیر بعد، آخر میں، اُنہوں نے کہا...... ٹکساس میں آنے کے بعد۔ اُنہوں نے کہا، ''اب ہم نیچے جا رہے ہیں۔''

(60) میں نے کہا، ''میں نے کہا آپکو بہت پہلے چلے جانا چاہیے تھا۔'' لیکن اُنہوں نے یہ نہ کیا۔

(61) ڈیمس نے کہا، ''میں نے یہ نہ کر کے، بہت بڑی غلطی کی ہے، بھائی برنہم۔''

(62) میں نے کہا، ''اگر آپ وہاں گئے ہوتے، تو آپکو یہ سب کچھ مل جاتا۔''

(63) بھئی، وہ یہ نہیں سُنیں گے۔ پھر پہلے...... پھر اُس رات ہم چلے گئے......اور-اور وہ جگہ جہاں ہم لنچ کر رہے تھے۔ وہاں زمین میں پاک روح نے مجھے ایک بڑی دراڑ دکھائی، اور وہ تیل کی بھری ہوئی تھی، اور یہ کینٹکی میں بہہ رہا تھا وہ تیل کا چھوٹا مقام تھا جہاں سے وہ نکال رہے تھے، لیکن یہ ایک خاص مقام سے آ رہا تھا۔ اور میں نے کہا، ''بھائی ڈیمس، یہ وہاں پر ہے۔''

(64) پس وہ اسکی تلاش کیلیئے نکل گئے۔ اور کہا گیا، ''نیچے جاؤ اور ہمیں بتاؤ کہ- کہ تیل کا کنواں کہاں پر ہے۔''

(65) میں نے کہا، ''اوہ، نہیں! نہیں! نہیں!''

(66) دیکھیں، ہم خُدا کی نعمت کو کمرشل کام کیلیئے استعمال نہیں کرتے ہیں۔ نہیں! نہیں! وہ مجھے بتا سکتا تھا یہ کہاں ہے، لیکن مجھے اسکی ضرورت نہیں تھی۔ اور یہاں تک میرا اتنا ایمان نہیں تھا کہ اُس سے پوچھوں۔ سمجھے؟ اگر مجھے اسکی ضرورت ہوتی، تو میں اُس سے پوچھتا، اور وہ مجھے بتا دیتا۔ لیکن پہلے، آپ دیکھیں، آپکے اغراض و مقاصد ٹھیک ہونے چاہیے۔ اسکے لئے آپکے پاس کوئی سبب ہونا چاہیے۔ خُدا ہر وہ چیز نہیں دیتا جو آپ مانگتے ہیں۔ اور آپ ایمان میں مانگ نہیں سکتے ہیں جب تک کوئی ٹھیک مقصد نہ ہو، اور خُدا کی مرضی میں نہ ہو۔ دیکھیں، اگر آپ شفا پانا چاہتے ہیں، تو آپ کس لئے شفا پانا چاہتے ہیں؟ دیکھیں، اگر آپ تندرست ہونا چاہتے ہیں، تو کیا وجہ ہے کہ آپ تندرست ہونا چاہتے ہیں؟ کیا آپ خُدا کو بتا رہے ہیں؟ آپ ٹھیک ہو کر اپنی زندگی میں کیا کرینگے؟ دیکھیں، کوئی وجہ ہونی چاہیے...... آپکے پاس کوئی منشور یا مقصد ہونا چاہیے، اور یہ خُدا کی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے۔

اور پھر جب ایمان آپ پر آشکارا ہو جاتا ہے، اور خُدا اپنی خودمختار مرضی کے مطابق وہ ایمان آپکے دل ڈال دیتا ہے، تو پھر کام ہو جاتا ہے۔ سمجھے؟ اب سمجھے؟

(67) دیکھیں، اس کلام کو سچا بنائیں، جب بھائیو نے اسے تلاش کیا، تو اُنہوں نے اسے پایا...... ایک بھائی گیا اور بہت ساری جگہیں خرید لیں، اور لیز پر بیچیں، اور دوسروں کو دھوکا دیا۔ میں نے کہا، ''آپ دیکھ لیں، اس سے کام نہیں چلے گا۔'' اب نبوت کو سچا کرنے کیلیئے، وہ آدمی ایک سو گز کے اندر اندر اپنا کنواں کھود رہے تھے، اور ایک آدمی بہت تیز کام کر رہا تھا۔ اور یہ وہاں تھا، اور گیارہ سو بیرل تیل آدھے دن میں نکلا، اور اسی طرح، مزید اور بھی نکلا؛ اور ابھی تک، ٹھیک اُس جگہ سے تیل نکل رہا ہے۔ اور جو نبوت کی گئی، اور جو کلام فرمایا گیا کہ تیل وہاں ہوگا، یہ وہاں تھا۔ باقی سب کنویں، کینٹکی میں ہر جگہ سوکھ گئے تھے۔ وہ چھوٹے چھوٹے کنویں تھے، اُنہیں کچھ دیر پمپ کرتے رہے، اور وہ ختم ہو گئے۔ لیکن فقط اس کا بہاؤ جاری رہا۔ سمجھے؟

(68) لیکن، اُنکے اندر خودغرضی تھی، اور اُنکا مقصد غلط تھا، اور کافی چیزوں کا معاہدہ کر لیا ''کہ یہ اسطرح ہوگا،'' لیکن جب اُنہوں نے وعدہ کیا کہ یہ خُدا کی بادشاہی کیلیئے ہوگا، تو پھر یوں لگا کہ یہ اُنکی اپنی ملکیت ہے۔ سمجھے؟

(69) اور اس سے کام نہیں چلے گا، کوئی خودغرضی کام نہیں کریگی۔ آپکے اغراض و مقاصد بالکل ٹھیک، اور کامل ہونے چاہیے، پھر اپنے ایمان کے ساتھ، مانگیں۔ ''ہمارے دل ہمیں مجرم نہ ٹھہرائیں، ہمارے اندر اعتماد ہونا چاہیے۔'' سمجھے؟ دیکھیں، ہمارے اندر خود اعتمادی ہونی چاہیے۔ ''میں چاہتا ہوں خُدا کے جلال کیلیئے اسکی قدر کی جائے۔'' پھر ایمان کے۔ کے چینل میں آگے بڑھیں؛ اور اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر آپکے پاس ذہنی، عقل والا ایمان ہے، نہ کہ خُدا کی طرف سے حقیقی ایمان ہے۔ یہ عقل والا ایمان آپکو کہیں نہیں لیکر جائیگا۔ شاید آپ جزباتی بن جائیں، لیکن آپکو وہ شفا نہیں ملے گی جسکے آپ منتظر ہیں۔

(70) پس، ایوب، اپنے آپکو حقیقی ایمان سے پرکھتا ہے جو خُدا نے اُسے دیا تھا کہ وہ ''راستباز ہے،'' اور اُس نے ہر مانگ پوری کی جو خُدا چاہتا تھا کہ وہ کرے۔ دیکھیں جب ہم، اپنی

بیماریوں کیلئے دعا کرنے جا رہے ہیں، تو میں سوچتا ہوں ہم نے وہ سب کر لیا ہے جو خُدا چاہتا ہے کہ ہم کریں۔ کیا ہم نے کلام کا ہر نقطہ پورا کیا ہے؟ کیا ہم نے اپنی زندگیاں اور اپنے دل اُسکی خدمت کیلئے پیش کر دیئے ہیں؟ کیا سبب ہے کہ آپ شفا پانا چاہتے ہیں؟ اسی وجہ سے آپ کافی ایمان حاصل نہیں کر سکتے ہیں، دیکھیں، ہوسکتا ہے کہ یہ بات ابھی تک خُدا کیلئے آپکے دل سے سنجیدگی سے نہ نکلی ہو۔ جیسے حزقیاہ نے کیا، خُدا کو سبب بتایا، کہ وہ– وہ اپنی بادشاہی کو ترتیب دینا چاہتا ہے۔ اور خُدا نے اپنے نبی کو واپس بھیجا اور اُسے بتایا، کہ وہ تندرست ہو جائیگا۔ سمجھے؟ لیکن، آپکو یہ باتیں پہلے، ٹھیک کرنی ہیں۔

(71) اسلئے پھر جب آپ ایسے مقاموں پر آ جاتے ہیں اور جان جانتے ہیں کہ یہ بات آپ پر خُدا کے کلام، کے مکاشفہ کے وسیلے ظاہر ہوئی ہے، اُس کلام کے وسیلے جس پر خُدا چاہتا ہے کہ آپ عمل کریں، تو پھر آپکے پاس ایمان ہے، بلکہ حقیقی ایمان ہے۔

(72) اب، دیکھیں جیسے ابرہام جب وہ ننانوے برس کا تھا۔ میرا خیال ہے، یہ پیدائش 17 میں ہے۔ خُدا اس بوڑھے شخص پر ظاہر ہوا، اب یہ ننانوے برس کا تھا، اور جب تقریباً ایک سو برس کا ہو گیا، تو تب بھی ان سارے سالوں میں وعدے کا منتظر رہا۔ وہ اُس پر ایل شیڈائی نام سے ظاہر ہوا، یعنی ''غذا دینے والا۔'' اور یہ کیا ہی ہمت دینے والی بات تھی، لیکن ابھی تک وعدہ پورا نہیں ہوا تھا۔ لیکن، ''ابرہام، میں قادرِ مطلق خُدا، ایل شیڈائی ہوں، 'قوت دینے والا، اور غذا دینے والا خُدا ہوں۔' ''

(73) جیسے میں آپکو پہلے بھی بتا چکا ہوں، جیسے چھوٹا بچہ بیماری میں، چڑچڑا ہو جاتا ہے، اور روتا ہے، اور اپنی ماں کی چھاتی سے لگ جاتا ہے۔ اور اُس سے اپنی غذا حاصل کر کے قوت پاتا ہے، کیونکہ جب وہ دودھ پیتا ہے تو مطمئن ہو جاتا ہے، کیونکہ اُسکی رسائی وہاں تک ہوتی ہے اور وہ جانتا ہے یہ میری ماں کی چھاتی ہے۔ وہ میڈیسن کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ آپ اُسے دوائی کھلائیں، وہ چلائیگا اور روئیگا۔ اُسے سوئی لگائیں، تو وہ جان چھڑائیگا۔ لیکن اُسے مطمئن کرنے کیلئے ایک ہی چیز ہے اور وہ اُسکی ماں کی چھاتی ہے۔

(74) اور اُس نے کہا، ''ابرہام، تُو بوڑھا ہو گیا ہے، تیری قوت ختم ہو چکی ہے، تیرے ہاتھوں میں

جھریاں پڑگئیں ہیں، تیری جوانی ختم ہوگئی ہے،لیکن میں تیری ماں ہوں ۔بس میرے وعدے کوتھام لے،اور جب تک انتظار میں ہےاس سے مطمین ہوتارہ۔اورسکون پاتارہ!''

(75)اب،ایماندار کا یہی طریقہ ہے،کوئی مسلہ نہیں آپکا کینسر کتنا خراب ہو چکا ہے،یا آپ کتنے عرصے سے وہیل چیر پر ہیں ،یا کوئی اور بیماری ہے ،بس خُدا کے مکاشفہ کو تھام لیں !اور مطمین ہوجائیں،اور جان لیں یہ ٹھیک ہونے جارہاہے،کیونکہ ایمان صبر سے وعدے کاانتظار کرتا ہے۔سمجھے؟

(76)ایوب جانتا تھا کہ وہ ٹھیک ہے۔ہم یہ دیکھ سکتے ہیں،کلام میں یہ بات موجود ہے،اور ایسا ہی تھا......اور اُس کی کلیسیا کے ممبرز؛اور باقی لوگ اُس کے پاس آئے۔ ہر ایک چیز جو اُسے پیاری لگتی تھی وہ اُسکے خلاف ہوگئی،اور لوگ اُس پر پوشیدہ گناہ کاالزام لگانے لگے،کیونکہ یہ سب مصیبتیں اُس پر آپڑی تھیں ۔آپ لوگ، جو آج کہتے ہیں،سنیں،''میں نے آپکو بتایا تھا۔اُسے دیکھیں!اور دیکھیں کیا ہوا......؟''یہ کسی بھی طرح سچائی نہیں ہے۔دیکھیں کبھی کبھی خُدا اپنے لوگوں کو آزماتا ہے۔اس معاملے میں،خُدا ایوب کو آزمارہا تھا،جو اپنے زمانے کا سب سے اچھا انسان تھا۔دیکھیں، وہ اُسے تھامے ہوئے تھا،کیونکہ وہ جانتا تھا کہ ایوب ایک نبی تھا جسے خُدا رویا دیتا تھا،اُس نے بالکل وہی کیا جو خُدا نے اُسے کرنے کیلیئے کہا تھااور وہ......خُدا اس بات کا پابند تھا کہ اپنا وعدہ اُسکے ساتھ قائم رکھے۔

(77)اوہ!سب مسیحیوں کو ایسا بننا چاہیے۔جب ہماری زندگی کی آخری جدوجہد آتی ہے،اور موت کی کھڑکھڑاہٹ ہمارے گلے تک آجاتی ہے،تو ہمیں پھر بھی ثابت قدم رہنا چاہیے اور یاد رکھنا چاہیے کہ خُدا نے یہ کہا ہے،''میں تمہیں آخری دن پھر زندہ کرونگا۔''سمجھے؟اپنی گواہی کو،تھامے رکھیں–رکھیں، کیونکہ ہمارا مقام،اور ہماری پوزیشن مسیح میں ہے،ہم جو کچھ ہیں، ہم جانتے ہیں کہ ہم نے اُسکے کلام کے ہر حکم کی تابعداری کی ہے۔''مبارک ہیں وہ جو اُسکے حکموں کی پیروی کرتے ہیں اُنکے پاس اندر جانے کا اختیار ہے۔''سمجھے؟اور ہم جانتے ہیں،اس سے کچھ لین دین نہیں کہ کس نے کیا کہا ہے، بلکہ ہم نے ہر حکم کی پیروی کی ہے جو ہم نے بائبل میں دیکھا ہے، کہ خُدا نے ہمارے لئے کیا کیا ہے......اور کیا کرنے کو کہا ہے،احترام،اور محبت سے،اُس خالق کی قدر کریں جس نے بائبل لکھی ہے۔

(78) ہم کہتے ہیں، ’’انسان نے اسے لکھا ہے۔‘‘

(79) ’’پُرانے وقت کے لوگوں نے ، پاک روح کی تحریک سے اس کلام کو، لکھا تھا۔‘‘ سمجھے؟ دیکھیں، خُدا نے اسے انسان کے وسیلے لکھا ہے۔ جیسے نبی اُسکا کلام فرماتا ہے، وہ نبی کا کلام نہیں ہوتا، وہ خُدا کا کلام ہوتا ہے، سمجھے، لیکن نبی کے وسیلے آتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ وہ پورا ہوتا ہے، کیونکہ وہ حقیقت میں سچا ہوتا ہے۔

(80) اب ، ہم اس عظیم آدمی کو دیکھتے ہیں ۔اور یاد رکھیں ،ایوب کے زمانے میں پڑھنے کیلئے بائبل نہیں تھی۔ نہیں! وہ فقط تحریک کے وسیلے چلا۔ وہ نبی تھا جسکے پاس خُدا کا کلام آتا تھا۔ اُسے۔اُسے تو فقط پُرتحریک ہونا تھا، کیونکہ وہ اپنے مقام کو جانتا تھا کہ وہ خُدا کا نبی ہے۔ اب دیکھیں، بس ایک ہی کام باقی تھا، اور اُس پر الہام نازل ہونا تھا۔ اور وہ جانتا تھا جو اُس نے کہا ہے وہ ہوگا، کیونکہ وہ الہام کے ماتحت چلتا تھا۔

(81) اور اسی طرح کلیسیا ہے، اگر یہ ترتیب میں رہے (اور ترتیب سے چلے)، تو پھر......تو پھر میکانکس تیار ہے، اور اسے فقط ڈائنامکس کی ضرورت ہے۔ آج رات، اگر ہمارا میکانکس تیار ہے، تو پھر ہم اپنے دلوں کو، اور باقی چیزوں کر درست کرلیں جو ہم کرسکتے ہیں، ہر لفظ کی پیروی کریں، بپتسمہ میں اُسکی پیروی کریں، اُسکے ہر حکم کی تابعداری کریں جو اُس نے ہمیں دیا ہے، اور ہر میکانک تیار ہو، اور کھڑا ہو؛ تو پھر ہم ڈائنامکس روشن کرسکتے ہیں، اور یہ کام بس خُدا کرسکتا ہے؛ اور آپکے دل میں وہ ایمان ڈال سکتا ہے جو کہے، ’’اب میں شفا پا گیا ہوں۔‘‘ پھر حالات کیسے ہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کچھ بھی ہو آپ شفا پا چکے ہیں؛‘ کیونکہ یہ ایمان ہے، اور ایمان کے وسیلے آپ شفا پاتے ہیں۔

(82) اُسکے پاس خُدا سے رابطہ کرنے کا ذریعہ تھا، اور وہ اُسے الہام کے وسیلے ملا تھا۔ اُسکے پاس یہ طریقہ تھا کہ اپنے آپکو باہر نکال دے، اور خُدا کو اندر جنبش کرنے دے۔ اور وہ جانتا تھا کہ وہ راستباز ہے۔ یہ ایک نعمت تھی، اور یہ نعمت لوگوں کیلئے تھی؛ ایوب کیلئے نہیں، بلکہ لوگوں کیلئے تھی۔ اور یہ تمام الٰہی نعمتیں، خُدا کے لوگوں کی خدمت کیلئے ہیں۔ ہر ایک کیلئے نبی بننے کا حکم نہیں ہے۔ آپ سب نہیں ہیں......سب بیماروں کیلئے دعا نہیں کرسکتے ہیں۔ ہر کوئی پاسٹر نہیں بن سکتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن یہ

ایک ذریعہ ہے جو خُدا نے انکے لئے کھولا ہے۔ اور جیسے آج صُبح کے سبق میں تھا کہ وہ...... ایک شخص کو دوسرے شخص کے ذرائع سے انحراف کرنے کا کوئی کام نہیں ہے، کوئی فرق نہیں پڑتا کیسے اُسے تحریک ملی، اور وہ کیسا لگتا ہے، اور کتنا اچھا ہے...... کتنے آج صُبح کی عبادت میں تھے؟ اپنے ہاتھ دکھائیں۔ سمجھے؟ دیکھیں، آپ نہیں کر سکتے ہیں۔

(83) وہاں داؤد، بہت متحرک تھا جتنا وہ ہوسکتا تھا، سارے لوگ نعرے لگا رہے تھے اور خُدا کی تعریف کر رہے تھے، اور ایسا لگ رہا تھا کہ بالکل کلام کے مطابق ہو رہا ہے، لیکن وہ شخص غلطی پر تھا۔ وہ الہام ناتن کے پاس آنا چاہیے تھا، نہ کہ داؤد کے پاس۔ دیکھیں، اُس نے ناتن سے مشورہ نہیں کیا تھا۔ آپ دیکھیں کیا ہوا؟ دیکھیں، ہمیں...... خُدا نے کہا ہے کہ وہ ''تب تک کچھ نہیں کرتا جب تک وہ پہلے اپنے بندوں نبیوں پر ظاہر نہ کر دے۔''

(84) اور اُس زمانے میں ایوب اُسکا نبی تھا۔ اب، بس ایک کام خُدا نے ایوب کے ساتھ کیا؛ وہ اپنا کلام اور الہام، اور حکمت اُسے ہمیشہ عطا کرتا رہا، وہ خود الہام حاصل نہیں کر سکتا تھا۔ لیکن وہ اپنے سارے میکانکس کو جانتا تھا (اُس نے سوختنی قربانی گزرانی، اور اُس نے وہ سب کیا جو کرنا چاہیے تھا)، لیکن وہ خُدا سے کلام حاصل نہ کر سکا۔ تو بھی شیطان اُسے ہلا نہ سکا! یہاں ہیں آپ۔

(85) اب، آپ یہی کچھ ہیں جب آپکے لئے دعا ہو جاتی ہے۔ آپکو دوبارہ قطار میں نہیں آنا پڑتا، یا کسی اور کے پاس جا کر اُس سے دعا کروانی نہیں پڑتی۔ جب آپ جان جاتے ہیں کہ آپ نے بالکل وہی کیا ہے جو خُدا نے آپکو کرنے کیلئے کہا تھا، تو، پھر آپ تحریک کا چینل کھلنے کا انتظار کریں، دیکھیں، ''میں شفا پا گیا ہوں!'' جب یہ بات آتی ہے، تو پھر کام ہو جاتا ہے۔ اوہ، پھر آپکو دعائیہ قطار کی ضرورت نہیں، کسی کی نہیں، کام ہو چکا ہے! یہ بات آپ پر آشکارا ہو چکی ہے! سمجھے؟

(86) جیسے بوڑھا نبی خُداوند یسُوع کی آمد کا منتظر تھا، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ بات اُس پر منکشف ہو چکی تھی، کہ وہ، بوڑھا بابا ''موت کو نہ دیکھے گا جب تک خُداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے۔'' اور اُس نے اس پر ایمان رکھا، اور اُس نے اسکا انتظار کیا۔ اور لوگوں نے سوچا وہ پاگل ہو گیا ہے، اور بوڑھا بابا اپنا دماغ کھو بیٹھا ہے۔ لیکن اُس نے پھر بھی اس پر ایمان رکھا! اور کوئی اُسکے ایمان کو ہلا نہ سکا، وہ جانتا تھا

کہ خُدا نے یہ بات اُس پر ظاہر کی ہے، کیونکہ بائبل کہتی ہے،''یہ بات اُس پر پاک روح کے وسیلے ظاہر کی گئی تھی۔''

(87) شمعون اُسی گھڑی ہیکل میں آ گیا، اور وہاں آ کر خُدا کی تعریف کی، اور کہا،''اپنے خادم کو سلامتی سے رخصت کر۔'' جب اُس نے بچے کو اُٹھایا تو کہا،''میری آنکھوں نے تیری نجات کو دیکھ لیا ہے۔'' دیکھیں، اُسے معلوم تھا کہ وہ اُس بچے کو دیکھے گا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ دن میں کتنے بچوں کو دیکھتا تھا، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ خُدا نے اُس پر یہ ظاہر کر دیا ہے کہ وہ مرنے سے پہلے مسیح کو دیکھے گا۔ اور شمعون نے اس بات پر ایمان رکھا۔

(88) دیکھیں جب آپ پر یہ ظاہر ہو جاتا ہے، کہ آپ نے اپنے لئے خُدا کے وعدے کو قبول کر لیا ہے؛ اور ایک مسیحی ہوتے ہوئے، تحریک نے، آپکو چھو لیا ہے، تو پھر آپکو دعائیہ قطار کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ایک بات......فقط ایک بات کی آپکو ضرورت ہے کہ اپنا دل کھول دیں کیونکہ سارے میکانکس تیار ہیں، اور تحریک کو اندر آنے دیں، پھر آپکے ذہن کو کوئی چیز بدل نہیں سکتی ہے؛ آپ نے اسے حاصل کر لیا ہے۔ پھر اس سے باہر، کوئی بھلا نہیں ہو گا۔

(89) اب غور کریں، ایوب کو تحریک کے چینل کی ضرورت تھی، اُسکے لئے یہ کھل گیا۔ اور خُدا کی تحریک کے وسیلے، اُسکے پاس خُدا سے رابطہ کرنے کا ذریعہ موجود تھا۔ اُسکے پاس یہ طریقہ موجود تھا کہ اپنی خودی کو باہر نکال دے اور خُدا کو اپنے اندر جنبش کرنے دے۔ غور کریں کیسے- کیسے لوگ اُسکے ساتھ مشورہ کرنے مشرق اور مغرب سے آتے تھے، اور لوگ ایوب کو تلاش کرتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے جو ایوب کہتا ہے وہ سچ ہوتا ہے۔ وہ جانتے تھے اس شخص نے سچ بتایا تھا۔ کیونکہ، جو نبوت اس آدمی نے کی، وہ پوری ہوئی! اور لوگ اُسکے پاس پورب اور پچھّم سے آتے تھے۔

(90) اُس نے کہا جب وہ بازار جاتا تھا، تو پورب کے جوان شہزادے اُسکے آگے جھک جاتے تھے، تاکہ اُس سے سلامتی کا کوئی لفظ سُن سکیں، اُسکے پاس بہت زیادہ اور عظیم حکمت تھی؛ کیونکہ لوگ جانتے تھے کہ وہ ایماندار آدمی ہے۔ اُس نے اپنے آپ میں کبھی گھمنڈ نہیں کیا تھا، اُسکے پاس مارنے کیلئے کلہاڑی نہیں تھی، اور نہ کھینچنے کیلئے رسی تھی، وہ بس خُدا کے حضور ایک دیانتدار نبی تھا۔ اور لوگوں

کواُس پر بھروسہ تھا، اسلئے مشرق اور مغرب سے ہر کوئی اُسکے پاس آ کر تھوڑی دیر بات کرنا چاہتا تھا۔ وہ بائبل کے بارے میں، بات کرتا تھا۔ لیکن، آپ دیکھیں، یہاں اُسکے پاس تحریک کی کمی تھی کہ اُسکے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ اور خُدا نے یہ ہونے دیا، اور اُسے نہیں بتایا۔

(91) پھر، ایک دن، ہم دیکھتے ہیں، اور یہ وہ گھڑی تھی...... ہر کوئی، ایک وقت تک ہی لوگوں کی مدد کر سکتا ہے،''یہ درست ہے۔'' لیکن جب لوگ آپ سے اتفاق نہیں کرتے، پھر مشکلات شروع ہوتی ہیں۔ لیکن وہ اکیلا جانتا تھا کہ وہ درست ہے؛ اُسکے ایمان کی دھڑکنیں، خُدا کے کلام کو بولتے ہوئے سننا چاہتی تھیں، اور وہ جانتا تھا کہ وہ سچا ہے۔ جی ہاں، جناب! وہ خُدا کی آواز کو جانتا تھا۔ اسلئے اس پر اُسے کوئی بیوقوف نہیں بنا سکتا تھا، کیونکہ وہ یہ جانتا تھا۔ لیکن...... لیکن جب کبھی آپ...... آپ پر کچھ ظاہر ہوتا ہے، اور ہوسکتا ہے وہ اُسکے خلاف ہو جو لوگ سوچتے ہیں...... اب، میں نبیوں کی قطار میں بول رہا ہوں۔ جب خُدا کچھ ظاہر کرتا ہے، یا، کوئی بھید خُدا کی طرف سے لوگوں کو بتانے کیلئے آتا ہے، تو یہ کبھی بھی سیمنری سے نہیں آئیگا، یہ کبھی لوگوں کے گروہ سے نہیں آئیگا، ایسا کبھی نہیں ہوا۔ بلکہ یہ اسطرح ہوگا، اور ہوتا ہے، اور ہوگا، یہ فقط ایک شخص، یعنی ایک نبی کے وسیلے ظاہر ہوگا! عاموس 7:3، دیکھیں،''خُداوند کچھ نہیں کرتا جب تک پہلے اپنے نبیوں پر ظاہر نہ کردے۔''

(92) اور، اب، ایوب کے ساتھ کچھ غلط ہو رہا تھا، لیکن وہ اس پر تحریک حاصل نہ کر سکا، اور اس پر وہ فکرمند تھا، اور جب...... اور جب آپ اسطرح پھنس جاتے ہیں، تو پھر یہی وقت ہوتا ہے جب دشمن ہر قریبی دوست میں ہو کر، آپکے پاس آتا ہے۔ اور وہ آپ پر الزام لگانا شروع کر دیتے ہیں۔ اوہ، یہ آفت اُس پر آنی تھی تا کہ دوستوں کو جان سکے جو اُس پر الزام لگا رہے تھے، پھر شیطان آتا ہے اور دشمن کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ یہی کچھ ہوتا ہے جب شیطان اندر آ جاتا ہے،''میں اُسے پکڑ لونگا، اور وہ تیرے مُنہ پر تیری تحقیر کریگا...... میں اُسے ایسا بناونگا کہ وہ اپنے مسیح کا انکار کریگا۔ میں اُسے ایسا بناونگا کہ وہ تجھ پر لعنت کریگا۔ میں اُسے ایسا بنا دونگا اور وہ مُڑ کر کہے گا 'سب کچھ غلط ہے۔''' پھر اُس نے اُسے ہر چیز سے، عظیم آدمیوں سے اور سب دوستوں سے اور جو اُس کے قریب تھے پرکھا اور جو کر سکتا تھا کیا۔ لیکن ایوب ٹھیک اپنے قدموں پر کھڑا رہا، کیونکہ وہ جانتا تھا اُس نے خُدا کی آواز سنی ہے!

(93) اے خُدا، کل رات، مدد کرنا، تاکہ میں کبوتر کے پروں پر منادی کر سکوں۔ دیکھیں میں نے خُدا کی آواز سنی ہے اور اُس نے کچھ کہا ہے، اور یہ اُسی طرح پورا ہوگا! ٹھیک ویسے ہی جیسے دوسری باتیں پوری ہوئی ہیں، یہ بھی پوری ہوگی!

(94) اب، ایوب جانتا تھا یہ بات پوری ہونے جارہی ہے۔ اور وہ جانتا تھا کہ خُدا نے اُس سے کہا تھا، کہ وہ ''راستباز ہے۔'' لیکن لوگوں نے اُسے گناہگار بنا دیا، اسلئے وہ تحریک کا انتظار کرنے لگا۔ شیطان نے اُن لوگوں کو- کو لیا اور اُس کے قریب آیا ...... اُسے تسلی دینے والے، نام نہاد لوگوں نے، اُس پر الزام لگایا، لیکن وہ اس سے ذرا بھی نہ ہلا۔ کیونکہ خُدا کے کلام کی اُسکے لئے تصدیق ہو چکی تھی ...... اور اُس نے خُدا کو اپنے کانوں سے سنا تھا، لیکن ایک دن وہ اپنی حقیر حالت میں بیٹھا ہوا تھا ...... اور وہ وہاں بیٹھا ہوا تھا، اور ہر کوئی اُس پر الزام لگا رہا تھا، یہاں تک کہ اُسکی بیوی بھی اُسے ''غلط کہہ رہی تھی،'' اور وہ اپنے زخموں کو کھُجا رہا تھا۔ اور ایلیہو آیا اور اُسکے خود غرض ہونے پر اُسے ڈانٹا، کیونکہ لگ رہا تھا کہ وہ خُدا پر الزام لگا رہا ہے اور وغیرہ وغیرہ۔

(95) اور پھر اُس وقت اُسے تحریک ملی، اور بجلی چمکنا شروع ہوگئی، اور گرجیں گرجنا شروع ہوگئیں، اور جب نبی کو تحریک مل گئی، تو وہ کھڑا ہو گیا، اور اُس نے کہا، ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے! اور آخری دنوں میں وہ اِس زمین پر کھڑا ہوگا۔ اور اپنی کھال کے اسطرح برباد ہو جانے کے بعد بھی، میں اپنے اس جسم میں سے خُدا کو دیکھونگا، جسے میں خود دیکھونگا۔''

(96) اُس نے دیکھا ...... وہ درختوں کے بارے میں بات کر رہا تھا، اور نباتاتی حیات کے بارے میں بات کی، وہ کیسے مرتے ہیں اور پھر زندہ ہو جاتے ہیں؛ پانی اُنہیں پھر واپس لاتا ہے، پانی کی خوشبو، پانی کی مہک، پانی کا کسی چیز پر یا درخت پر، یا کسی بیج پر جو زمین میں ہوتا ہے بہنے کے وسیلے ایسا ہوتا ہیں۔ اُس نے کہا، ''لیکن ایک انسان مر کر پڑا رہتا ہے اور دم چھوڑ دیتا ہے، اُسکے بچے عزت کیلئے آتے ہیں اور وہ اُسے حاصل کر نہیں پاتا۔ او تُو مجھے قبر میں چھپا دے'' (ایوب 14) ''جب تک تیرا قہر ٹل نہ جائے۔'' اُس نے کہا، ''کیا ایک انسان مرنے کے بعد، پھر زندہ نہیں ہوگا؟ اپنی زندگی کے سارے مقررہ وقت میں، مَیں انتظار کرونگا جب تک میں بدل نہ جاوں۔ تُو مجھے پکاریگا، اور میں جواب

دونگا۔ تُو نے میری حدیں مقرر کردی ہیں اور میں پار نہیں کرسکتا،'' اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ یہ سب کچھ جانتا تھا۔ اور اُس نے پیڑ کی زندگی پر دھیان دیا، لیکن انسان کا کیا ہوتا ہے جب وہ مرجاتا ہے؟ انسان پھر نہیں اُٹھتا۔ پس، خُدا نے اُسے مخلصی دینے والا دکھایا۔

(97) وہ کسی کو دیکھنا چاہتا تھا جو اُسکی شفاعت کرسکے۔ اُس نے بہت سارے لوگوں کی شفاعت کی تھی، لیکن اب کیا کوئی ہے جو اُسکے لئے بولے؟ کیا کوئی ہے جو ایک ہاتھ ایوب پر رکھے، ایک گناہگار پر اور ایک ہاتھ پاک خُدا پر رکھے، اور پُل کا کردار ادا کرے؟ کیا وہ خُدا کے دروازے پر جا کر کھٹکھٹا سکتا تھا؟ کیا وہ دروازہ کھولکر اُس سے تھوڑی بات چیت کرسکتا تھا؟

(98) لیکن، پھر، جب تحریک اُسکے دل میں آئی، پھر اُس نے خُدا کو دیکھا۔ بجلی چمکنے لگی، گرجیں گرجنیں لگیں۔ اور جب ایسا ہوا، تو وہ اپنے قدموں پر کھڑا ہوگیا، اور اُس نے کہا،''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے! اور میرا مخلصی دینے والا، آخری دنوں میں وہ اس زمین پر کھڑا ہوگا۔'' دیکھیں، اُس نے خُدا کے ردِعمل کو اپنے ایمان میں دیکھنا شروع کیا۔

(99) اب، ہم سوچتے ہیں کاش ہم خُدا کو دیکھ سکیں۔ کیا کوئی طریقہ ہے کہ ہم خُدا کو دیکھ سکیں؟ اب، بس یہی طریقہ تھا جو خُدا کے پاس تھا، کہ ایوب کو آزمائے۔ اُس نے کہا،''میں نے تجھے، اپنے کانوں سے سنا تھا، لیکن اب میں تجھے دیکھتا ہوں۔ لیکن اب میں تجھے، اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔'' نادیدہ رویا سادہ ہوگئی۔ اُس نے چاروں طرف بادلوں کو منڈلاتے دیکھا، اُس نے بجلی کی چمک کو سُنا، بلکہ اُسے دیکھا۔ اور صاف دن میں، گرج کی آواز کو سُنا، اور اُس نے دیکھا خُدا اُس چمک اور بادلوں میں موجود تھا۔ اُس نے خُدا کو، اپنی فطری آنکھوں سے دیکھا۔ دیکھیں، کیونکہ نادیدہ دیدہ بن گیا تھا۔ دوسروں کو نظر آنے والی رویا پھر ثابت ہوگئی، اور فطری آنکھوں نے، صاف دیکھا۔

(100) جسطرح کل رات، ہم نے ایمان کے ساتھ کام پر منادی کی تھی۔ ابرہام، کے...... پاس پڑھنے کیلئے بائبل نہیں تھی، لیکن وہ اپنے ایمان اور رویا کی وجہ سے، ایک نبی تھا۔ اور دوسروں کو یہ غلط لگا کہ وہ اسطرح سوچے، کہ اُنکے ہاں بچہ ہونے والا ہے۔ لیکن اُنکے ہاں بچہ پیدا ہوا، کیونکہ اُسکے پاس بچے کی رویا تھی جسکے بارے میں وہ بات کرتا تھا،''میرے ہاں بچہ ہوگا! میں بچے کو حاصل کرونگا!''

لیکن جب بچہ پیدا ہوگیا، تو لوگوں نے اپنی فطری آنکھ سے دیکھ لیا جو اُس نے رویا میں دیکھا تھا۔ اور جو ایمان آپ اپنے دل میں رکھتے ہیں جب آپ اُس پر عمل کرتے ہیں، پھر لوگ خُدا کو جان جاتے ہیں، اور آپکے اعمال کے وسیلے، جان جاتے ہیں کہ آپکے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ اسی آنکھ سے آپ خُدا کو دیکھتے ہیں۔ لیکن اُسکے لئے، وہ سب کچھ جو اُس نے کیا تھا اچھا تھا، اور جو کچھ اُس نے دوسروں کے ساتھ کیا تھا، اب اُسے ضرورت تھی کہ کوئی اُسکے لئے شفاعت کرے۔ جب بچے کی پیدائش ہوئی، یعنی اضحاق کی، تو۔تو جس تحریک نے اُسکی رہنمائی کی تھی اُس نے اُسکی رویا کو ثابت کیا تا کہ لوگ دیکھ سکیں کہ جو کچھ اُس نے رویا میں دیکھا تھا وہ سچ ہے۔

(101) اب، کبھی کبھی ایمان کی یہ عظیم دھڑکن ٹھیک مشکل وقت میں آتی ہے۔ اور اکثر مشکل ہمیں اس میں لے جاتی ہے۔ یہ مشکل ہی تھی جس نے ایوب کو اس میں پہنچایا۔ دیکھیں، وہ اپنی زندگی کے اختتام پر تھا۔ اُسکے بچے؛ اور اُسکے اونٹ مر چکے تھے۔ اور اُسکا سارا مال چلا گیا اور تباہ ہوگیا۔ اور اُسکی اپنی زندگی ٹوٹ گئی، اور وہ سر سے لیکر پاؤں کے تلوے تک پھوڑوں سے بھرا ہوا تھا۔ یہ ایک مصیبت تھی، اُس نے اپنے آپکو دبائے رکھا، تا کہ وہ وہاں کوئی تحریک حاصل کر سکے۔

(102) اے مرد و خواتین، کاش، آج رات ہم اپنے اردگرد دیکھ سکیں اور جان سکیں کہ ہم خُداوند کی آمد کے کتنے قریب ہیں۔ آپ لوگ وہ ہیں جنہوں نے پاک روح کے بپتسمہ کو نکال دیا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ جزبات پر بھروسہ کر رہے ہوں، یا آپ کچھ ایسا کر رہے ہوں جسکی شیطان نقل کر سکتا ہے، اور آپکے پاس حقیقی روح نہ ہو جسکے وسیلے آپ خُدا کے سب وعدوں کو حاصل کر سکیں۔ کیسے کوئی پاک روح کا دعویٰ کر کے بائبل کے ایک لفظ کا بھی انکار کر سکتا ہے، کہ، ''بائبل ٹھیک نہیں ہے''؟ آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں!

(103) کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کتنے مذہبی ہیں، آپکا کتنے چرچز سے تعلق ہے، آپکا نام کتنے رجسٹروں میں لکھا ہوا ہے، اگر حقیقی پاک روح آپ میں ہے (جو کہ منکشف کلام ہے)، تو پھر آپ وقت کے پیغام کو سمجھیں گے، کیونکہ پاک روح اسے ظاہر کرتا ہے۔ اور پھر روشنی ہو جاتی ہے، اور تحریک آپ کو دستک دیتی ہے۔ اور اگر وہاں ...... اگر آپ زمین پر پانی ڈالتے، ڈالتے، اور ڈالتے رہیں، اور

وہاں بیج نہ ہوجس سے پانی ٹکرائے ،تو کیسے بیج اُگ سکتا ہے ؟وہاں اُگنے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے۔دیکھیں،اسے فقط خُدا کے برگزیدہ ہی دیکھیں گے۔

(104)نوح کے زمانے میں ،موسیٰ کے زمانے میں،یسُوع کے زمانے میں، رسولوں کے زمانے میں،لوتھر کے زمانے میں ،ویسلی کے زمانے میں ،اور پینتیکاسٹل زمانے میں اسے خُدا کے برگزیدوں نے دیکھا ،کیونکہ یہ وہ وقت تھا جب بیج زمین پر تھا اورتحریک اُن پر انڈیلی گئی۔اب پھر تحریک انڈیلی گئی ہے،تاکہ دلہن کو اکھٹا کیا جائے ،اوراس تحریک کو فقط برگزیدہ ہی دیکھیں گے۔یسُوع نے کہا،''اے باپ، میں تیرا شکر کرتا ہوں، کہ تُو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں،اور بچوں پر ظاہر کیں جو سیکھنا چاہتے ہیں۔''اب،تحریک کا وقت ہے۔

(105)دیکھیں ، جب اُسے تحریک مل گئی ، پھر اُس نے یہ کیا۔اور یہ اُسکے پاس تھی !اب ، ہم دیکھتے ہیں،ٹھیک جب وہ آگے بڑھ رہا تھا تو مصیبتوں کا وقت آگیا۔اورآج آپ اپنے چوگرد دیکھیں، اور دیکھیں آج ہم کس حالت میں رہ رہے ہیں۔کیا آج ہم جدید سدوم اور عمورہ میں نہیں رہ رہے ہیں؟ کیا دنیا واپس وہیں نہیں آگئی ؟وہ غیر قوم دنیا،آگ کے ذریعے جلا دی گئی۔کیا یسُوع نے ، یہ لوقا میں نہیں کہا ،17باب،28،29،اور30،آیت میں ، کہ''جیسا سدوم کے دنوں میں تھا ، ویسا ہی ابنِ آدم کی آمد پر ہوگا ،جب ابنِ آدم ظاہر ہوتا ہے''؟ کیا''ظاہر ہوتا ہے''؟ایک بھید، اور ایک مکاشفہ ظاہر ہوتا ہے؛ جاننے اور ظاہر کرنے کیلئے ایک بھید موجود ہے۔

(106)اب ، وہ سب باتیں جو کلیسیائی زمانوں میں چھُپی ہوئی تھیں اب ظاہر کی گئی ہیں، اور جانی گئی ہیں۔اب،ہم کہہ سکتے ہیں،اگر خُدا ان باتوں کے پیچھے نہیں ہے،تو یہ غلط ہیں۔دیکھیں،خُدا کو ضرورت نہیں کہ کوئی اُسکے کلام کی ترجمانی کرے ،وہ خود اپنا ترجمان ہے۔اُس نے کہا،''ایک کنواری حاملہ ہوگئی؛''اور وہ ہوئی ۔اُس نے کہا،''روشنی ہوجائے؛'' اور وہ ہوئی ۔اور ہم لوتھر کے زمانے، یا ویسلی کے زمانے، یا پنتیکاسٹل زمانے میں نہیں رہ رہے۔پنتیکاسٹل زمانہ فقط کلیسیا میں نعمتوں کی بحالی تک تھا ،اب ہم شام کے وقت میں ہیں ،ہم دلہن کی بلاہٹ کے زمانے میں رہ رہے ہیں۔

(107) اور جیسے یہ کیتھولک کے لئے مشکل ہے کے لوتھر کو دیکھیں، اور لوتھر کے لئے مشکل ہے ویسلی کو دیکھیں، اور پنتیکو-...... بلکہ ویسلی کیلئے مشکل ہے کے پنتیکاسٹل زمانے کو دیکھے، اور اسی طرح پنتیکاسٹل کیلئے مشکل ہے کہ اس زمانے کو دیکھے۔ ہمیشہ ایسا ہی ہوا ہے، لیکن یہ برگزیدہ بیج پر انڈیلا گیا ہے، اور بس اسی کیلئے ہے۔ اور بائبل اسی طرح سکھاتی ہے۔ باقی اسے نہیں دیکھ سکتے ہیں، یہاں تک کہ یسُوع نے اُن کیلئے دعا کی، اور کہا،''وہ اندھے ہیں، اسلئے وہ اسے نہیں جان پائے۔'' مکاشفہ ہمیں بتاتا ہے، کہ لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے میں، اُنہوں نے اسے چرچ سے باہر نکال دیا ہے، اور یہ'' ننگے! اندھے! غریب! اور خوار ہیں! اور یہ جانتے نہیں۔'' اور یہ دوبارہ، واپس اُسے دیکھ نہیں سکتے ہیں، اور نہ سمجھ سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ رسم ورواج میں بہت آگے نکل گئے ہیں!

(108) لیکن خُدا کے موعودہ کلام کو یاد رکھیں جو یسُوع مسیح کے لبوں سے فرمایا گیا تھا، اور اُسی خُدا کے فرمانے سے کائنات وجود میں آئی تھی، یہ وہی تھا جس نے دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے کلام فرمایا تھا،'' کہ ایسا ہو جائے؛'' اور ویسا ہو گیا۔ کیونکہ اُس نے فرمایا،'' وہ دنیا میں تھا، اور دنیا اُسکے وسیلے بنی، اور دنیا نے اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔'' اُسی خالق نے، اُسی خالق نے خود، جب لعزر کو مُردوں سے زندہ کیا، تو اُس نے کہا،'' سوچیں کیا یہ عجیب نہیں، کیونکہ وہ گھڑی آتی ہے جب وہ سب جو قبروں میں ہیں ابنِ آدم کی آواز سنیں گے، اور باہر نکل آئیں گے۔'' وہی خُدا جس نے کہا'' روشنی ہو جائے؛'' کہا'' ابنِ آدم کی آواز قبر میں پڑے ہوئے مُردوں کو زندہ کر دے گی۔'' اپنے وقت پر یہ ہوگا۔ اُس نے کہا،'' نر و ناری پیدا ہو جائیں،'' اور وغیرہ وغیرہ، اور یہ سب کچھ، برسوں بلکہ سینکڑوں برسوں پہلے ہو گیا۔

(109) یسعیاہ نبی کو تحریک ملی، اور اُس نے کہا،'' ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا، اور ایک بیٹا بخشا گیا۔ اُسکا نام عجیب مشیر، خُدائے قادر، ابدیت کا باپ، اور سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔'' برس گزر گئے، مہینے، سال، دن ہفتے، اور کئی سال گزر گئے، بلکہ سینکڑوں سینکڑوں سال گزر گئے۔ اور آٹھ سو برسوں بعد، ایک کنواری سے اعمانوایل پیدا ہوا! کیوں؟ کیونکہ یہ خُدا کے مسح شدہ نبی کے لبوں سے بولا گیا تھا، اور بیج آگے بڑھا۔ سمجھے؟'' اور پھر اُس عظیم گھڑی کے بارے میں،'' کہا،'' تم تلاش کرو

......اور مجھ سے رویا یا نشان مانگو۔''

(110) اُس نے کہا،''میں تمہیں ایک نشان دونگا، ایک ابدی نشان،'ایک کنواری حاملہ ہوگی،' یہ ایک ابدی نشان ہے۔''

(111) اب ، ہم اُن گھڑیوں میں اس پریشانی کو دیکھتے ہیں ، جب خُدا کا روح جنبش کرتا ہے۔اس سے پہلے کہ وہ اپنا ہاتھ ہلاتا، اُس نے عبرانی بچونکو آگ کی بھٹی میں جانے دیا۔اور جب وہ جنبش کرتا ہے، تو جنبش کرتا ہے۔

(112) اب ، ہم یہاں لوقا کے-کے 17 باب ، کی 30 ویں آیت کو دیکھتے ہیں ، اور اُس نے کہا،'' آخری دنوں میں ، ابنِ آدم اپنے کو ظاہر کریگا جیسے اُس نے سدوم اور عمورہ سے پہلے کیا تھا ، اور ویسے ہی حالات ہونگے۔'' اُس نے موسیٰ کے بارے ، میں بتایا......میں آپ سے معافی چاہتا ، موسیٰ کے بارے میں نہیں ، بلکہ نوح کے بارے میں بتایا۔ کیسے لوگ'' کھاتے ، پیتے ، اور باقی کام کررہے تھے ، اور شادی بیاہ کرر ہے تھے۔'' پھر وہ گھوما ، اور اُس نے کہا،'' اب ، جیسا لوط کے دنوں میں ہوا ، ویسا ہی ابنِ آدم کے ظاہر ہونے کے دنوں میں ہوگا۔'' اب ، غور کریں ، ابنِ آدم ابرہام کے گروہ پر ، ایک انسان کی شکل میں ظاہر ہوا ، ایک نبی کی صورت میں اور انسانی جسم میں ، ایک عام انسان کی طرح جسکے کپڑوں پر دھول پڑی ہوئی تھی ، لیکن ابرہام نے اُسے'' ایلوھیم کہا۔''

(113) اب ، یسُوع نے یہاں وعدہ کیا ہے کہ آخری دنوں میں ابنِ آدم دوبارہ اُسی قسم کے گروہ پر ، یعنی ابرہام کی شاہی نسل پر ، آگ برسنے سے پہلے ظاہر ہوگا۔ یاد رکھیں ، کلیسیا مزید کوئی گواہ قبول نہیں کریگی ، ابرہام اور باقیوں نے نہیں کیا تھا ، اور وعدے کا فرزند جسکی وہ راہ دیکھ رہے تھے ٹھیک اسکے بعد لایا گیا۔اور کلیسیا بھی وعدے کے فرزند کی راہ دیکھ رہی ہے ، اور وہ ٹھیک اس خدمت کے بعد آجائیگا ، اور اُس کا ظہور آسمان سے ہوگا۔اب ، ہم اسے بڑی سادگی سے دیکھتے ہیں ، اور یہ ہونا ہی ہے۔اب ، فقط کسی چیز کو دھڑکنا ہے ، تاکہ انسان میں آجائے ، خُدا بتاتا ہے اور ثابت کرتا ہے اور اُسے دکھاتا ہے کہ کچھ ہونے والا ہے ؛ اور آپ کے ساتھ یہ ہونے والا ہے......

(114) جیسے موسیٰ نے کیا ، وہ اُن بچونکو کی مخلصی کیلئے جانا نہیں چاہتا تھا ، لیکن خُدا جلتی جھاڑی

میں اُس سے مخاطب ہوا۔ وہ جانا نہیں چاہتا تھا، لیکن اُسے جانا پڑا۔ موسیٰ نے عظیم یہوواہ کا کلام سن لیا تھا۔ اور اُس نے اُسے دیکھا، اور وہ آگ کے ستون کی شکل میں تھا۔ ''میں نے تیرے بارے میں سنا تھا، لیکن اب تجھے دیکھ لیا ہے۔'' اُس نے اُس میں کیا دیکھا؟ اُسکے کلام کا ظہور۔

(115) خُدا نے ابرہام کو بتایا تھا کہ ''تیرے لوگ اجنبی دیس میں چار سو سال تک مسافر کی طرح رہیں گے، لیکن وہ اُنہیں زور آور ہاتھ سے نکال لائیگا۔''

(116) اور، غور کریں، اس جلتی جھاڑی نے ثابت کر دیا کہ جو کچھ ابرہام نبی نے کہا تھا وہ پورا ہوگا۔ موسیٰ نے کہا، ''میں نے یہ سنا تھا، لیکن اب میں اسے دیکھتا ہوں!''

(117) اب، ہم یہ سن چکے ہیں کہ آخری دنوں میں ابنِ آدم اپنے لوگوں کے درمیان آئیگا اور اپنے لوگوں میں اپنے آپکو اُسی طرح ظاہر کریگا جسطرح اُس نے ......سدوم کی تباہی سے پہلے کیا تھا۔ اُس نے، یعنی ابنِ آدم نے کیا کیا تھا؟ اُس نے سارہ کے دل کے بھیدوں کو جان لیا۔ ابرہام سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ابرہام نے خُدا کی آواز سنی تھی، شاید مختلف طریقوں سے اُس نے اُسے دیکھا (مجھے نہیں معلوم خُدا نے اُس سے کیسے باتیں کی تھیں، نبوتوں کے وسیلے یا خوابوں کے وسیلے)، لیکن اس بار اُس نے خُدا کو دیکھا۔ ''میں نے تیرے بارے میں سنا تھا، لیکن اب میں تجھے دیکھتا ہوں۔''

(118) اور چرچ نے خُدا کے بارے میں سُنا تھا، اور جو جو اُس نے کیا، اور جو وعدے اُس نے کیے تھے، لوگوں نے اُسکے بارے میں پڑھا تھا، لیکن اب ہم اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں (جیسے ایوب نے دیکھا تھا)، ''میں نے تیرے بارے میں سنا تھا، لیکن اب میں تجھے دیکھتا ہوں۔'' میرے خُدایا! کیا انوکھی بات ہے۔

(119) موسیٰ، اس مشکل میں، چلا اُٹھا۔ اور ہم اسے خروج کے، 14 ویں باب، کی 13 سے 16 ویں آیت میں دیکھ سکتے ہیں، موسیٰ بنی اسرائیل کے ساتھ بہت بڑے دباؤ میں تھا، اور تحریک نے اُسے دستک دی، اور اُس نے وہ کہا جو اُسے کہنا چاہیے تھا، نہ جانتے ہوئے بھی اُس نے وہ کہہ دیا۔ دیکھو، ''خاموش کھڑے ہو جاؤ اور خُدا کی نجات کو دیکھو۔'' خُدا نے ابھی تک کلام نہیں کیا تھا۔ دیکھیں، اُسے تحریک ملی تھی۔

(120) اُنہوں نے کہا، ''تُو ہمیں یہاں کیوں لے آیا ہے؟ ہمیں مصر میں مرنے دیتا۔ کیا وہاں قبریں نہیں تھیں؟ جوتُو ہمیں یہاں، مرنے کیلئے لے آیا ہے؛ ہم وہاں مرتے دم تک غلامی میں سکون سے رہتے، لیکن تُو یہاں ہمیں مرنے کیلئے لے آیا ہے۔''

(121) موسیٰ، ایک نبی ہوتے ہوئے، جانتا تھا اُسکی رسائی خُدا تک ہے، پُرتحریک ہوکر، اُس نے کہا، ''خاموش کھڑے ہو جاؤ اور تم خُدا کی نجات کو دیکھو گے؛ کیونکہ جن مصریوں کو تم آج دیکھ رہے ہو، تم انہیں دوبارہ نہیں دیکھو گے۔'' اُسے کیسے معلوم ہوا کہ یہ ہونے جارہا ہے؟ اُسے کیسے معلوم ہوا؟ اُسے معلوم نہیں تھا اُس نے کیا کہا ہے۔

(122) لیکن فوراً اُسکے بولنے کے بعد، خُدا نے اُسے بتایا کہ یہ کیسے کرنا ہے۔ کہا، ''موسیٰ، میرے آگے فریاد نہ کر، اپنی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لے اور سُمندر پر پھیلا، اور بنی اسرائیل سے کہہ 'چلو!'؛'' آمین!

(123) تحریک! اگر آپ بیمار ہیں تو یہ اسی طرح دستک دیتی ہے۔ اگر آپ مشکل میں ہیں تو یہ اسی طرح آپکو ہلاتی ہے۔ کچھ آپ پر ظاہر ہو جاتا ہے، اور آپ دیکھ لیتے ہیں کہ کچھ ظاہر ہوا ہے، پھر آپ کہتے ہیں، ''میں شفا پا چکا ہوں!''

(124) پھر خُدا آپکو بتاتا ہے کہ کیا کرنا ہے، ''اُٹھ اور چلنا شروع کر۔'' آمین! پھر یہ سب کچھ ہو جاتا ہے، جب آپ اسطرح کرتے ہیں۔ خُدا اسی طرح کرتا ہے، پھر آپ خُدا کو اپنے اندر ظاہر ہوتا ہوا دیکھتے ہیں۔

(125) یہ خُدا تھا جس نے اُسکو یہ کرنے کو کہا تھا۔ دیکھیں، پھر، جتنے وہاں موجود تھے، تو پورے اسرائیل سمیت اُنہوں نے دیکھا کہ موسیٰ کو تحریک ملی ہے۔ پھر اُنہوں نے، خُدا کو اپنی آنکھوں سے دیکھا، اور پانی کو ایک طرف سے دوسری طرف ہٹتے دیکھا۔ اور آگ کے ستون نے اُن کی۔کی رہنمائی سُمندر پار کرنے میں کی۔ اُنہوں نے خُدا کے بارے میں سنا تھا، پھر اُنہوں نے خُدا کو دیکھا۔

(126) یشوع مشکل گھڑی میں تھا، فوجیں آگے بڑھ رہی تھیں، اور سورج غروب ہو رہا تھا۔ یشوع ایک نبی تھا، اور وہ جانتا تھا کے فوجوں کو موقع مل گیا ہے کہ وہ اکھٹی ہوکر اُسکے خلاف چڑھائی

کریں، اور اُسے بہت جانوں کا نقصان ہو جائیگا، اسلئے اُس مشکل گھڑی میں کچھ تو تھا جو ہونے والا تھا ......بس ایک ہی کام تھا، کہ وہ اُنہیں دوڑا تا رہے، اور وہ اُن سب کو، نیچے، دوڑا تا رہا۔ لیکن ایسا کرنے کیلئے روشنی کافی نہیں تھی، پس یشوع کھڑا ہو گیا، اور اپنے ہاتھ کھڑے کیے، اور اُس نے کہا، ''سورج، تُو کھڑا ہو جا! اور چاند، اجلون پر ٹھہر جا جب تک میں اس جنگ کو ختم نہ کرلوں۔'' اور سورج رک گیا۔ اُنہوں نے یشوع کو کہتے سُنا تھا، اور پھر اُنہوں نے خُدا کو، اپنی آنکھوں سے، کام کرتے ہوئے دیکھا۔ یقیناً!

(127) دیکھیں، بیشک، دیکھنے میں یہ تضاد لگتا تھا اور لگتا تھا کہ یہ ناممکن ہے، لیکن یہ ابھی تک حقیقت ہے۔ اور، ''سورج رک گیا،'' بائبل یوں فرماتی ہے۔ مجھے نہیں معلوم آپ کیسے سوچتے ہیں، اور، اب آپکا کیا خیال ہے کہ کیسے دنیا کو بھگایا گیا تھا؛ لیکن، جو بھی ہو، ''سورج رک گیا تھا۔'' اور یشوع نے یہ بات سمجھنے کی کبھی کوشش نہیں کی تھی کہ وہ اس کام کو-کو کیسے کریگا۔ بس اُس نے ایک بات کہی، ''سورج رک جا!'' اُس نے کہہ دیا، شاید اُسے معلوم نہیں تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے، کیونکہ یہ خُدا تھا جس نے اُسے یہ بات دی تھی، اور اُس نے یہ کام کر دیا۔

(128) یہی بات مرقس 11:23 میں ہے، ''اگر تم اس پہاڑ سے کہو ہٹ جا؛ اور اپنے دل میں شک نہ کرو، بلکہ ایمان رکھو کہ جو کچھ تم نے کہا ہے وہ ہو جائیگا، آپ نے جو کہا ہے وہ ہو سکتا ہے۔'' لیکن آپ کھڑے ہو کر اپنے ذہن میں اُلٹ پُلٹ بات نہیں کہہ سکتے ہیں، آپ کے پاس کہنے کیلئے تحریک ہونی چاہیے۔ آمین!

(129) اظہارِ بیاں پر معذرت خواہ ہوں؛ لیکن ایک دن، میں جنگل میں بیٹھا ہوا تھا (اور خُدا میرا منصف ہے، اور میں یہاں اس پُلپٹ پر گر کے مر بھی سکتا ہوں)، اور اس حوالے نے مجھے ساری زندگی پریشان رکھا ہے......ایک دن میں جنگل میں بیٹھا ہوا تھا، اور میں اسکے بارے میں سوچ رہا تھا، اور ایک آواز مجھ سے مخاطب ہوئی، اُس نے کہا، ''یہ حوالہ بھی دوسرے حوالوں کی طرح، سچا ہے۔''

(130) اور میں نے سوچا، ''بھئی، یہ کیسے ہو سکتا ہے؟''

(131) اور اُس نے کہا، ''تُو نے......'' میں نے کہا......بلکہ اُس نے کہا، ''بول، اور یہ ویسے ہی

ہوجائیگا۔اس پر شک نہ کرنا۔''

(132)اور میں وہاں جنگل میں بیٹھے ہوئے، کسی سے باتیں کررہا تھا۔اور وہاں، تین دن سے کوئی گلہری نہیں تھی، وہاں ایک بھی گلہری نہیں تھی۔ میں گولر کی ڈالیوں کے پیچھے بیٹھا تھا۔اور گلہری وہاں نہیں آتی ہے......گلہریوں کا شکاری یہ جانتا ہے، کہ گولر میں گلہریاں نہیں آتی ہیں۔اور میں وہاں بیٹھا ہوا تھا؛اور ہوا تیز چل رہی تھی،تقریباً یہ صُبح کے دس بجے کا وقت تھا،اور میں نے دوبارہ سوچنا شروع کردیا۔

(133)اور یہ کہا گیا،''تُو شکار کررہا ہے، اور تجھے گلہریاں چاہیے جیسے ابرہام کو ایک مینڈھا چاہیے تھا۔''

(134)میں نے سوچا،''اُس نے مجھے ہمیشہ سچ بتایا ہے،لیکن یہ عجیب آواز لگ رہی ہے۔''اور میں جہاں بیٹھا تھا وہاں سے کھڑا ہوگیا،اور چاروں طرف دیکھا،''وہ آدمی کہاں ہے جو مجھ سے باتیں کررہا تھا؟''کوئی بھی نہیں تھا؛ہوا تیز چل رہی تھی۔اور میں نے سوچا،''شاید میں نے نیند میں کوئی خواب دیکھ لیا ہے؟نہیں، میں نیند میں نہیں تھا۔میں پیڑ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا تھا،اور دیکھ رہا تھا، اور بھائی وڈ کو واپس لینا تھا اور بھائی سوتھمین، وہاں قریب ہی تھے،اور صُبح کے دس بجے کا وقت تھا۔ کسان وہاں کام کررہے تھے،اور اپنے دانے اکھٹے کررہے تھے۔''

(135)اور میں نے پھر یہ،آواز سنی،''تُو شکار کرنے آیا ہے،اور تجھے شکار چاہیے۔تجھے کتنے شکار چاہیے؟''

(136)اور میں نے سوچا،''اب، میں اس سے زیادہ نہیں چاہتا، میں بس تین ہی مانگونگا،تین گلہریاں۔میں تین جوان، لال گلہریاں چاہتا ہوں۔میں یہ چاہتا ہوں۔''

(137)اُس نے کہا،''پھر اسکے لئے بول۔''

(138)اور میں نے کہا،''میں تین لال گلہریاں حاصل کرنے جارہا ہوں۔''

(139)اُس نے کہا،''وہ کس طرف سے آئینگی؟''

(140)''خیر،''میں نے سوچا،''میں اس مقام پر ہوں،اور کوئی مجھ سے بات چیت کررہا ہے۔''

جیسے میں آپ سے باتیں کررہا ہوں۔اور آسمان کا خُدا، یہ جانتا ہے کہ سچ ہے،اور بائبل میرے دل پر رکھی ہوئی ہے۔اور وہ......اور میں نے کہا،''ٹھیک ہے،......''میں نے ایک عجیب سی جگہ چنی، وہاں ایک سوکھی سی ڈالی لٹک رہی تھی (اور میری بندوق کی پہنچ ،تقریباً پچاس گز تک تھی)۔

(141) میں نے کہا،''پہلی والی ٹھیک وہاں ہوگی''اور وہ وہاں تھی۔

(142) میں نے اپنی آنکھوں کو ملا اور پیچھے دیکھا (میں نے اپنا سر گمایا)،اور میں نے سوچا، ''میں اپنی رویا کو داغنا نہیں چاہتا۔''پس میں نے پھر گھوم کر دیکھا،اور وہاں گلہری بیٹھی ہوئی تھی۔میں نے اپنی بندوق میں گولی ڈالی،اور نشانہ لگایا،اور میں اُسکی سیاہ آنکھیں دیکھ سکتا تھا،وہ لال جوان گلہری تھی۔میں نے سوچا،''میں -میں......میں شاید سو رہا ہوں، اور میں -میں تھوڑی دیر میں جاگ جاؤنگا۔ایسے لگا، جیسے شاید میں خواب دیکھ رہا ہوں۔''خیر، میں نے نشانہ باندھا،اور گلہری کو مارا اور وہ ڈالی سے گرگئی۔''میں نے سوچا،''خیر، مجھے نہیں معلوم۔''میں نے سوچا،''خیر، کیا مجھے اسے وہاں جا کر دیکھنا چاہیے؟''اور-اور میں چل کر وہاں گیا،اور وہ وہاں پڑی ہوئی تھی۔میں نے اُسے اُٹھایا اور اُس میں سے لہو نکل رہا تھا۔اور ایک رویا میں خون نہیں بہتا ہے، آپکو معلوم ہے۔پس میں نے اُسے اُٹھایا، اور وہ گلہری تھی۔اور میں پورے کا پورا،سُن ہو گیا۔

(143) اور میں نے اردگرد دیکھا، اور کہا،''اے خُدا یہ تُو تھا!''میں نے کہا،''اسکے لئے، آپکا شکریہ۔اب میں باہر جاونگا اور......''

(144) اُس نے کہا،''لیکن تُو نے یہ کہا! کیا تُو نے جو کہا اُس پر تجھے شک ہے؟ تُو نے کہا تھا مجھے 'تین چاہیے۔'اب اگلی والی کہاں سے آئیگی؟''

(145) میں نے کہا،''خیر، اگر میں خواب دیکھ رہا ہوں،تو میں اسے پورا دیکھونگا۔''

(146) پس میں-میں نے کہا......میں نے ایک پُرانی لکڑی وہاں سے اُٹھائی، اور اُسکے ساتھ ایک زہریلی بیل لپٹی ہوئی تھی۔اب وہاں کبھی بھی گلہری نہیں آسکتی۔پس میں نے کہا،''اگلی والی اُس زہریلی بیل سے آئیگی،''اور وہاں جوان لال گلہری بیٹھی ہوئی تھی اور ٹھیک میری طرف دیکھ رہی تھی۔میں نے اپنی بندوق رکھی، اور اپنی آنکھوں کو ملا۔اور واپس گھوما، میں نے سوچا......وہ وہاں بیٹھی ہے،

اُس نے اپنا سر اسطرف گھمایا۔ گلہری کو میں نے گولی مار دی، اور واپس گھر جانا شروع کیا۔

(147) لیکن کہا گیا، ”تُو نے ’تین کہیں تھیں‘! کیا تجھے اپنے کہنے پر شک ہے؟“

(148) میں نے کہا، ”نہیں، خُداوند، میں نے جو کہا ہے مجھے اُس پر شک نہیں ہے، کیونکہ تُو ثابت کر رہا ہے۔“

یہ ایک حوالہ ہے جس نے مجھے پریشان کر دیا تھا: ”یہ نہیں کہ میں کہوں، بلکہ تُو بول۔“ نہ کہ یسُوع یہ کہے، بلکہ تُو خود بول۔

(149) اور میں نے سوچا، ”کسی نہ کسی طرح میں اس سلسلے میں ٹوٹ چکا ہوں، کیونکہ میں جانتا تھا کہ وہ یہاں ہے اور میں اپنے آپ میں نہیں تھا۔“ میں نے سوچا، ”میں اسے یقیناً کافی مضحکہ خیز بنا دونگا۔“

میں نے کہا، ”لال گلہری اس پہاڑ سے نیچے اتر آئے، اور اس راستے سے آئے، اور سیدھی میرے پاس آ جائے، اور پھر یہاں سے چلی جائے، اور ٹھیک اُس ڈالی پر بیٹھ جائے، اور نیچے اُس کسان کو دیکھے۔“ وہ پہاڑ سے نیچے آ گئی، اور سیدھا وہاں جا کر، بیٹھ گئی، اور کسان کو دیکھنا شروع کر دیا۔ اور میں نے اُسے گولی ماری۔

(150) شیطان نے مجھ سے کہا، ”کیا تم جانتے ہوئے؟ اب، جنگل ان سے بھرا ہوا ہے۔“ اور میں وہاں بارہ بجے تک بیٹھا رہا، اور کوئی دوسری بات نہ ہوئی۔ یہ بات اس چیز کو ظاہر کرتی ہے کہ یہ خُدا......وہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا تھا!

(151) دیکھیں ایک رائٹ نام کا خاندان ہے، وہ اس وقت جیفرسن ویل میں، یہ سن رہے ہیں۔ میں اور بھائی وڈ اُنہیں ملنے گئے تھے۔ وہ کلیسیا کیلئے پاک عشا کی مے تیار کرتے ہیں۔ چھوٹی ایڈتھ وہاں کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی؛ وہ ایک چھوٹی اپاہج لڑکی تھی، وہ اپنے بچپن ہی سے مفلوج تھی، اور ہم ہمیشہ خُدا سے اُسکے لئے شفا مانگتے تھے۔ اُسکی ایک، بہن بیوہ تھی، اُسکے شوہر کو قتل کر دیا گیا تھا؛ اُسکا نام ہیٹی ہے، اور بڑی حلیم عورت ہے۔ اور میں اور بھائی بنکز اُسکے لئے خرگوش لینے گئے تھے، اور اُنہوں نے بڑی چیری کوبلر پکائی ہوئی تھی؛ اور مجھے کھانے کیلئے بٹھا دیا۔

(152) ہم سب میز کی چاروں طرف بیٹھے ہوئے تھے، اور اس بارے میں بات چیت کر رہے تھے، یہ کچھ دن پہلے کی بات ہے۔ جب ہم اس بارے میں، میز کی چاروں طرف بیٹھ کر باتیں کر رہے تھے، تو ایک دم میں نے کہا، ''کیا ایسا ہو سکتا ہے؟'' میں نے کہا، ''بھائی رائٹ، آپ ایک بوڑھے آدمی ہیں، اور اپنی پوری زندگی گلہریوں کا شکار کیا ہے۔ بھائی شیل بے، آپ گلہریوں کے شکار کے ماہر ہیں۔ بھائی وڈ، آپ بھی ایسے ہی ہیں۔ میں نے بھی بچپن سے انکا شکار کیا ہے۔ کیا آپ نے کبھی گلہری کو گولر کے درخت پر اور ٹڈیوں کے جھنڈ میں دیکھا ہے؟''

(153) ''نہیں، جناب۔''

(154) میں نے کہا، '' گلہریاں وہاں نہیں تھیں۔'' میں نے کہا، ''میں بس ایک بات جانتا ہوں، یہ وہی خُدا ہے۔ جب ابرہام کو مینڈھے کی ضرورت پڑی، تو یہ یہوواہ یری تھا، اُس نے خود وہاں 'مہیا کیا۔''' میں نے کہا، ''میرا ایمان ہے یہ وہی چیز ہے۔''

(155) اور وہاں پیچھے وہ بیچاری ہیٹی بیٹھی ہوئی تھی، کہا، ''بھائی برنہم، یہ سچائی کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے!''

(156) اُس نے ٹھیک بات کہی! جب اُس نے یہ بات کہی، تو پاک روح پھر اُسی بہاؤ میں آ گیا، اور اُن میں سے ہر ایک نے یہ محسوس کیا۔ میں کھڑا ہو گیا، میں نے کہا، ''بہن ہیٹی، خُداوند یوں فرماتا ہے، تُو نے سور فینیکی عورت کی طرح ٹھیک بات کہی ہے۔ پاک روح اب مجھے بتا رہا ہے، اور مجھ سے کہہ رہا ہے کہ تیرے دل کی تمنا پوری کی جائے۔'' میں نے کہا، ''اب، اگر میں خُدا کا خادم ہوں، اگر ایسا ہے، تو یہ ہو گا۔ اور اگر میں خُدا کا خادم نہیں، تو پھر میں ایک جھوٹا ہوں، ایک دھوکے باز ہوں، اور یہ نہیں ہو گا۔'' میں نے کہا، ''اب پرکھو اور دیکھو، کہ یہ خُدا کا روح ہے یا نہیں۔''

(157) اُس نے کہا، ''بھائی برنہم،'' (ہر کوئی رو رہا تھا)، کہا، ''میں کیا مانگوں؟''

(158) میں نے کہا، ''آپکی مفلوج بہن وہاں بیٹھی ہوئی ہے۔''

(159) میری جیب میں بیس ڈالر تھے، اُسے دینے کیلئے، وہ بھی اُس نے چندے میں دیئے تھے۔ اُس عورت سے پورے سال میں دو سو ڈالر بھی جمع نہیں ہوئے تھے، وہ اور اُسکے دو بیٹے، وہاں

ایک چھوٹے سے، پُرانے کھیت میں، رہتے تھے۔ اُسکے بیٹے اپنے سکول کے دنوں ہی سے 'آوارہ' لڑکے تھے، آپ جانتے ہیں، وہ اپنی ماں کا مذاق اڑا رہے تھے؛ پندرہ، اور سولہ سال کے تھے۔ اور، اوہ، وہ وہاں کھڑے ہوئے تھے اور جو میں کہہ رہا تھا اُس پر ہنس رہے تھے۔

(160) اور میں نے کہا، ''آپکے بوڑھے ماں باپ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپکے پاس دولت نہیں ہے۔ دولت مانگ لو، اور دیکھو یہ آپکی گود میں آجائیگی۔ اپنی بہن کی شفا مانگ لو، اور دیکھو یہ چلتی ہے یا نہیں۔'' پھر میں نے، ایوب کی طرح محسوس کیا، جب اس کا بہاؤ آتا ہے تو آپ جانتے ہیں کہ کچھ ہوتا ہے۔ کہا، ''میں جانتا ہوں! میں یہاں دس لوگوں کے درمیان کھڑا ہوں،'' میں نے کہا، ''اگر یہ نہیں ہوتا، تو پھر میں ایک جھوٹا نبی ہوں۔''

(161) کہا، ''میں کیا مانگوں؟''

(162) میں نے کہا، ''یہ آپ پر مُنحصر ہے آپ کیا فیصلہ کرتی ہیں۔ میں آپ کا فیصلہ نہیں کر سکتا۔''

(163) اُس بیچاری عورت نے، اپنی چاروں طرف دیکھا۔ اور ایک دم، اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، میرے دل کی سب سے بڑی تمنا یہ ہے کہ میرے دونوں لڑکے نجات پا جائیں۔''

(164) میں نے کہا، ''میں یسُوع مسیح کے نام میں، آپکے دونوں لڑکے آپکو دیتا ہوں۔'' اور وہ زور سے، ہنسنے والے لڑکے، اور مذاق اڑانے والے لڑکے اپنی ماں کی گود میں گر پڑے، اور اپنی زندگی خُدا کے حوالے کر دی، اور وہ وہاں پاک روح سے بھر گئے۔

(165) کیوں؟ کیونکہ یہ سچ ہے! آپ لوگوں کے سامنے اور اس قوم کے درمیان، خُدا مجھے مارنے کا اختیار رکھتا ہے۔ آپ میں سے بہت سارے یہاں اور جیفرسن ویل میں بھی ہیں، جنہیں میں ٹیبرنیکل میں اب یہ کہتے ہوئے سن سکتا ہوں، ''آمین!'' کیونکہ یہ وہاں بیٹھ کر سن رہے ہیں۔ دیکھیں، کیونکہ یہ سچ ہے! یہ کیا ہے؟ یہ خُدا، اور اُسکا خود مختار فضل ہے؛ جس نے یہ کیا! اُسکے علاوہ، یہ نہیں ہوگا۔

(166) اس پریشانی کی گھڑی میں...... اُن لوگوں کے بارے میں اور اُن آدمیوں کے بارے میں سوچیں جنکو میں جانتا ہوں۔ خُدا نے سارے فنکاروں، اور باقی لوگوں کو چھوڑ دیا، اور اُس بیچاری بوڑھی غریب، حلیم عورت کی تمنا پوری کی، وہ اپنے نام کے دستخط بھی نہیں کر سکتی ہے؛ لیکن خُدا جانتا تھا وہ

کیا مانگے گی۔اور یہ عظیم ترین چیز تھی ؛ اُسکی بہن اب مرچکی ہے ،اور اُسکے ماں باپ کو بھی مرنا ہے، دولت ختم ہو جائیگی ،لیکن اُسکے بیٹوں کی سول ابدی ہے! اور اُنکے بچنے کی یہ گھڑی تھی۔اور جیسے ہی میں نے کہا، ''میں یسُوع مسیح کے نام میں، آپکو آپکے لڑکے دیتا ہوں؛'' اور وہ اپنی ماں کی گود میں گر پڑے۔آپ میں سے کتنے یہاں ہیں، جو جانتے ہیں یہ سچ ہے؟[جماعت کہتے ہے،'' آمین۔''- ایڈیٹر۔] سمجھے؟ یہ سچ ہے۔جی ہاں۔کیوں؟ کیونکہ یہ تحریک ہے!

(167) اب: ''میں نے تیرے بارے میں سُنا تھا ،کہ تُو گلہریاں تخلیق کرسکتا ہے ؛ میں نے تیرے بارے میں سُنا تھا ،کہ تُو مینڈھا تخلیق کرسکتا ہے ؛لیکن اب میں، تجھے اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں!'' کیونکہ ظہور،اور رویا ظاہر ہو چکی ہے۔اگر خُدا نے کسی چیز کا وعدہ کیا ہے،تو وہ پورا کریگا۔

(168) غور کریں ،جب آپکو ضرورت ہوتی ہے،تو آپ یشوع کی طرح بن جائیں ۔اُسے ضرورت تھی ؛ اُس نے حالات کے بارے میں نہ سوچا، وہ بولا ،اور بولنے والا خُدا تھا! کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ سورج ٹھہر گیا تھا؟ ایسے ہی میں ہوں۔یہ اُس نے کیسے کیا؟ اسے سمجھنے کی کوشش نہ کریں، لیکن ایسا ہوا۔یشوع نے یہ کیا ،اور اُس نے اپنے ہاتھ اُٹھا لئے ؛اور اُس مشکل گھڑی میں خُدا تک رسائی حاصل کی ،اور پھر یہ سب کچھ ہوا۔یہ وقت کے مطابق تھا۔زندہ خُدا کے روح نے اُس ضرورت کو دیکھ لیا تھا،اور یشوع کو زور دیا کہ وہ یہ کہے۔اُسی خُدا نے ابرہام کی ضرورت کو دیکھا تھا۔اور اُسی خُدا نے میرے لئے کلام کی تصدیق کی ضرورت کو دیکھا ،اور، یہ کلام سچا ہے! اُسی خُدا نے پہلے سے چُنے ہوئے لڑکوں کی ضرورت کو دیکھا ،اور اُسی گھڑی اُس نے ثابت کیا اور اپنے کلام کی تصدیق کی۔

(169) مقدس مرقس 14، میں ہم دیکھتے ہیں کہ ایک عورت اُس پر ایمان لائی ،اُسکی ایک ضرورت تھی اور اُس نے دیکھا کہ اُسکے پاؤں دھونے کی ضرورت ہے،اُسے عمل کرنے کیلئے بس تحریک کی ضرورت تھی ۔اب ذرا غور سے سُنیں ......اس سے پہلے کہ ہم ختم کریں۔اُسے ایکشن میں آنے کیلئے فقط تحریک کی ضرورت تھی ،کیونکہ وہ پہلے ہی اُسکے بارے میں سُن چکی تھی۔اُس نے یہ سُنا تھا ''اُس نے ایک کسبی کے، گناہ معاف کردیئے تھے۔اور کہا تھا،' تم میں سے کون بے گناہ ہے؟ پہلے وہ پتھر مارے۔'''اُس نے یسُوع کے بارے میں سُنا تھا،لیکن اب اُس نے اُسے دیکھ لیا تھا؟ اور وہ اُسکی

خدمت کیلئے مُتحرک ہوگئی۔اوراسی چیز کی آپکوضرورت ہے۔

(170) پاک روح کو بتانے دیں کہ" آپ ایک گناہگار ہیں!" پاک روح کو بتانے دیں کہ "آپ غلط ہیں!" پاک روح کوکلام سے ثابت کرنے دیں کہ" آپ کلام کے مطابق غلط ہیں!"اور یہ......' کیونکہ یہ براہِ راست خُدا کے ہر صحیفے سے آپکوسیدھا کردیگا،اور کچھ بھی نہیں چھوڑیگا۔اگرآپ غلط کرتے ہیں،تو یہ آپکا کبھی بھی بھلانہیں کریگا۔اوراگرآپکی سول خُدا کے ساتھ ٹھیک نہیں ہے،اور پاک روح آپکوتحریک دیتا ہے،تو اس سے آپکا کچھ بھلا نہیں ہوسکتا،جیسے ہم اس ہفتے سیکھ رہے ہیں۔ یاد رکھیں،آخری دنوں میں جھوٹے مسح شدہ لوگ اُٹھ کھڑے ہونگے؛جھوٹے یسُوع نہیں،جھوٹے مسیح (مسح شدہ لوگ)،اورممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کردینگے۔

(171) غور کریں،اُسکے پاس اُسکی خدمت کرنے کیلئے کچھ تو تھا۔اُس نے اُسکے بارے میں سُنا تھا،لیکن اب اُس نے اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا تھا۔اُسکے پاس کرنے کیلئے ایک خدمت تھی،لیکن اُسکا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا۔پس وہ کسی طرح تیزی سے آگے بڑھی،تا کہ خدمت کرے،اور خُدا نے اپنے پاؤں دھونے کیلئے اُسے تولیہ اور پانی مہیا کردیا۔اُس نے اپنی پوری زندگی،زندہ خُدا کے بارے میں سُنا تھا،لیکن اب اُس نے اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا تھا۔وہ جان گئی یہ وہی ہے،اور تحریک نے اُسے چھولیا،اوراُس نے کہا،" یہ پیامبر ہے!" اُسے خدمت کی ضرورت ہے(اورعورت کے پاس اس کی خدمت کرنے کیلئے کچھ بھی نہیں تھا)،اوراُسکے پاؤں گندے تھے۔لیکن کسی بھی طرح وہ تیزی سے آگے بڑھی،تا کہ اُسکی خدمت کرے،کیونکہ اُسے خدمت کرنے کیلئے تحریک ملی تھی۔

(172) اوبرگزشتہ چرچ ممبروں ، اور تنظیمی مردوں ، خواتین ،کیا آپ آج رات یسُوع کی ضرورت کو دیکھ نہیں سکتے؟ کاش تحریک آپکو چھوسکے،خدمت کرنے کی یہی گھڑی ہے۔لیکن اُس نے اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔اوردوسرے وہاں اُسکا مذاق اڑا رہے تھے۔اوراُنہوں نے اُسکے پیغام کا یقین نہ کیا۔سچ کہوں تو،اُس میزبان نے،اُس بوڑھے میزبان،پاسٹر شمعون نے،اُسے اسلئے بلایا تھا تا کہ اُسکا مذاق اڑائے۔وہ ایمان نہیں رکھتے تھے کہ وہ ایک نبی ہے۔

(173) پس پھر ایسا لگا رہا تھا کہ شیطان نے ٹھیک اُسے کرنے کیلئے یہ کام دیا تھا تا کہ وہ یہ

کہے، اُس نے اپنے اندر یہ کہا، ''اگر یہ نبی ہوتا، تو اسے معلوم ہو جاتا کہ اسکے قدموں میں کیسی عورت ہے۔ اگر یہ نبی ہوتا!'' دیکھیں، اُس پر یہ ظاہر نہیں ہوا کہ وہ کون تھا۔ اُسے وہاں کوئی تحریک حاصل نہ ہوسکی؛ کیونکہ وہاں اُسکے لئے کوئی تحریک نہیں تھی۔ لیکن اُس عورت کو تحریک مل گئی!

(174) خاتون کی آنکھوں نے نقطہ چینی سے آگے دیکھا۔ وہ ایمان لائی کہ یہ وہی ہے، اور دیکھا، یہ وہی نبیوں کا کلام ہے۔ وہ جان گئی کہ یہ نبیوں کا پورا کلام ہے، جو اس میں پورا ہوا ہے۔ اُس نے سُنا تھا وہ زمین پر ہے، لیکن اب وہ اُسے دیکھ رہی تھی۔ غور کریں اُس نے کیا کیا۔ اُس نے مجسم کلام، مسیحا، عمانوایل کو دیکھ لیا۔ جب اُس نے اپنے ایمان کی دھڑکن کو سانس دی (یہ مکاشفہ ہے کہ وہ کون تھا، اور جس زمانے میں وہ رہ رہی تھی، اُس جیسے گناہگاروں کیلئے وہ خُدا کا برّہ تھا)، وہ اُس کی ضرورت پوری کرنے اور اُسکی خدمت کرنے پہنچ گئی بنا جانے کہ وہ کیسے کریگی۔

(175) اسی طرح حقیقی شفا آتی ہے، جب آپ پر یہ ظاہر ہو جاتا ہے، ''وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور ہماری بدکاری کے سبب سے کچلا گیا، اور اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔'' جب یہ بات آپکو مُتحرک کرتی ہے کہ اُسکی حضوری کو یہاں دیکھیں، کہ مقدس مرقس 11، یا، مقدس لوقا 17:30 کے مطابق وہ اپنے آپکو آخری دنوں میں ظاہر کر رہا ہے (انسانی جسم میں، اپنے لوگوں میں ہے) جیسے اُس نے سدوم سے پہلے کیا تھا۔ جب آپ یہ دیکھتے ہیں، تو پھر آپ سے کوئی چیز ٹکراتی ہے!

(176) ڈاکٹر کہہ سکتا ہے، ''کینسر ابھی تک موجود ہے۔''

(177) مریض کہہ سکتا ہے، ''میں-میں-میں-میں-میں نہیں جانتا میں کیسے چلنے والا ہوں، لیکن کسی نہ کسی طرح میں چلنے والا ہوں۔'' ہم نہیں جانتے یہ کیسے ہونے جا رہا ہے۔

(178) وہ اُسکی خدمت کرنے کیلئے آگے بڑھی، کیونکہ تحریک نے اُسے چھوا...... اور اُسے چھو لیا، اور یہ وہ گھڑی تھی، اور وہ پیامبر تھا، اور وہ مسیحا شفا بخشنے والا تھا، اور وہ ایمان لے آئی۔ اُسے ضرورت تھی کہ کوئی اُسکی خدمت کرے، اور وہ کوئی چیز ظاہر کیے بغیر آگے بڑھی کہ وہ یہ کر سکتی ہے۔ وہ اپنی تحریک کے ساتھ آگے بڑھی۔ غور کریں! خُدا نے اُسکی آنکھوں کے چشموں کو کھول دیا۔ وہی آنکھیں

جنہوں نے سُنا تھا...... بلکہ کان جنہوں نے اُسکے بارے میں سُنا تھا؛اور وہ آنکھیں جنہوں نے اُسے دیکھا،تو خوشی سے پھوٹ پڑیں۔ پھر دوسری چیز، خُدا کے دیئے ہوئے لمبے بال تھے، دیکھیں آنسوں بہہ رہے تھے۔اور خُدا نے اُسے تولیہ مہیا کیا (بالوں کی صورت میں)، کیونکہ اُسکے آنسوں بہہ رہے تھے۔اُس نے اُسکی ضرورت کو پورا کیا، زندہ خُدا کی ضرورت پوری کی۔اُس نے اُس کے بارے میں سُنا تھا،لیکن اب اُس نے اُسے دیکھ لیا،اور اُس نے اُسکی خدمت کی۔

(179)اے گناہگاروں !تم کیوں اسطرح نہیں کرتے جبکہ تم دیکھتے ہو کہ اب اس کام کی ضرورت ہے؟یعنی آپکی خدمت کی، اُسے ضرورت ہے!اب آپ اُسے دیکھ سکتے ہیں، جسکے بارے میں آپ نے بائبل سے سُنا تھا۔ہم نے کل رات اُسے یہاں آتے، اور کام کرتے دیکھا تھا۔ہم اُسے ایک عبادت سے، دوسری عبادت میں دیکھتے ہیں، اور پھر بھی ہم ٹھنڈے اور لاتعلق بیٹھے رہتے ہیں، اور کہتے ہیں،''ہاں، میں جانتا ہوں کلام یہ کہتا ہے۔اوہ، میں-میں نے یہ ہوتے دیکھا ہے، سمجھے۔''ہم میں کوئی جوش نہیں ہے، اس نے ہم پر ٹھیک اثر نہیں ڈالا ہے۔ایسا کچھ نہیں ہے، جو آپ انڈیل رہے تھے......

(180)ایک تیلی لیکر اُسے رگڑ رہے ہیں، اگر تیلی پر سلفر نہ ہو، تو تیلی جل نہیں سکتی ہے۔آپ اُسے بار بار رگڑ رگڑ اور رگڑ سکتے ہیں، لیکن اگر کسی کیمیکل کی وجہ سے سلفر ختم ہو گیا ہے، تو تیلی کام نہیں کریگی، اور آگ نہیں جلے گی۔لیکن اگر کیمیکل ہے، اور سلفر دھات کے خلاف...... جو وہاں ہے ٹکرا جائے، تو آگ جل جائیگی۔

(181)اور جب آپ کلام کے اس آخری دنوں کے پیغام کی سچی ، اور حقیقی تصدیق دیکھتے ہیں، تو پھر آپ یسوع مسیح کی حضوری کو دیکھ سکتے ہیں، کہ اُس نے اپنی زندگی میں کیا کیا تھا، پھر کلام کو یہ کہتے سُن سکتے ہیں،''وہ کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے''؛اور سدوم کی حالت کو دیکھیں وہ خُدا کے غضب سے جل گیا، اور دیکھیں یسُوع انسانی روپ میں، اپنے لوگوں میں واپس آیا ہے، اور وہی کچھ کر رہا ہے جو اُس نے کیا تھا۔میرے خُدایا! یہ بات جلال کیلئے ہماری جانوں کو چھو جانی چاہیے !اور اسے ہمارے لئے کچھ کرنا چاہیے۔کیوں؟ کیونکہ یہ اس پر برس رہی ہے۔

(182) آپ نے بائبل میں سے سُنا ہے کہ اُس نے کیا کیا تھا، اور کیسے اُس عورت نے اُسکی پوشاک کو چھوا تھا۔ اور وہ گھوما اور اُسکو بتا دیا کہ اُسکی کیا پریشانی تھی، اور اُسکے ایمان نے اُسے بچا لیا۔ دیکھیں، اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ وہی کام دوبارہ کریگا، بس دنیا کے بھسم ہونے سے پہلے، اور دنیا اُس وقت سدوم کی حالت میں ہوگی۔ نیا عہد نامہ، نبی، یعنی خُدا نبی ہے، بلکہ نبیوں کا نبی ہے، اور سارے نبیوں کا خُدا ہے، اور الوہیت کی ساری معموری ہے، خُدا جو...... جسم میں ظاہر ہوا، یہ پیدائش، کا خالق ہے۔ ہللّوُ یاہ! یہ اُسکا کلام ہے! اُس نے فرمایا ہے یہ ہوگا! اور ہم سدوم کی حالت کو دیکھ سکتے ہیں، ہم دنیا کو اُس حالت میں پاتے ہیں، اب ہم اُسے زمین پر وہی کام کرتے دیکھتے ہیں جو اُس نے کہے کہ وہ کریگا۔ دیکھیں، ہم نے اُسکے بارے میں سُنا تھا، اب ہم اُسے دیکھتے ہیں! ''میں نے تیرے بارے میں اپنے کانوں سے سُنا تھا، لیکن اب میں تجھے اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔'' آمین! ''میں نے اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔'' یہ کیسی گھڑی ہے! یہ کیسا وقت ہے! یہ اُسکے کلام کی تصدیق ہے! جب بھی کلام کی تصدیق ہوتی ہے، تو خُدا خود اپنے کلام سے بولتا ہے، اور اپنے آپکو ظاہر کرتا ہے تا کہ آپ دیکھ سکیں۔

(183) اب، یہاں وہ بیچاری پرانی کسبی دُور سے آتی ہے، اور مذبح پر، یعنی یسُوع کے قدموں میں گر جاتی ہے، اور آنسوں سے- سے اُسکے پاؤں دھوتی ہے، اور- اور اُنہیں اپنے بالوں سے پونچھتی ہے۔ اور خُدا نے اُسکی قدر کی، اور کہا، ''جہاں کہیں بھی انجیل کی منادی کی جائیگی، اس عورت کا بھی ذکر کیا جائیگا۔'' کیوں؟ دیکھیں وہ کتنی آلودہ تھی، لیکن کسی چیز نے اُس پر دباؤ ڈالا۔ اُس نے وعدے کے کلام کو، باغِ عدن سے دیکھا، کہ، ''یہ عورت کی نسل ہے جو سانپ کے سر کو کچلے گی۔'' اُس نے مسیحا کو دیکھا جس نے کنواری سے جنم لیا تھا۔

(184) اُس نے سُنا تھا کہ اُس نے کنواری سے جنم لینا تھا، اور لوگوں نے سُنا تھا وہ زمین پر موجود ہے۔ اُس نے سُنا تھا کہ وہاں ایک جوان ربی، نبی ہے، جو بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ وہ اُس پر ایمان ایمان لے آئی تھی! اور یہاں وہ گلی میں آجاتی ہے، اور چلتی ہے، اور چاروں طرف دیکھتی ہے۔ اور اُس نے ایک طرف دیکھا اور دیکھا کہ ایک بڑی پارٹی چل رہی ہے۔ وہ جنگلے تک گئی، اور وہاں سے دیکھا،

اور وہ وہاں موجود تھا۔ وہ وہاں تھا! کسی چیز نے کہا، ''یہ وہی ہے!'' دیکھیں، اب یہی سب کچھ ہے جو اُسے تحریک کیلئے چاہیے تھا۔ دیکھیں کیا ہوا؟ اُس نے خُدا کے کلام کو جسم میں دیکھا۔ اُس نے اپنے کانوں سے سُنا تھا، اب وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔

(185) اب، ہر کوئی جانتا ہے کہ ہمارے ساتھ آخری دنوں کی کلیسیا کی حالت کا، وعدہ کیا گیا ہے۔ کلیسیا، اپنی موجودہ حالت میں، کبھی بھی خُدا کے حکموں کو پورا نہیں کرسکتی ہے، بڑا وفد، کبھی بھی دلہن کو باہر نہیں بلاسکتا۔ یہ کام کون کریگا؟ کیا پنتیکاسٹل؟ میں کہتا ہوں نہیں۔ اور باقیوں میں سے بھی کوئی نہیں۔ یہ چھلکا ہے جو گیہوں کے اوپر ہے۔ جب یہ آتا ہے، تو یہ بالکل گیہوں کی طرح لگتا ہے، لیکن یہ گیہوں نہیں ہوتا۔ جب یہ کھل جاتا ہے، تو پھر گیہوں باہر آتا ہے۔ وہ منظّم ہوگئے، اور اپنے آپکو ختم کرلیا۔ یہی وہ مقام جہاں وہ مرچکے ہیں۔ یہ ڈنٹھل ہیں۔ لیکن گیہوں ان میں سے باہر نکل آیا ہے، اور اب دلہن کی شکل میں موجود ہے۔ گیہوں کا دانہ تاریک زمانوں میں زمین میں گرا، اور مرگیا تھا۔

(186) نقاد کہہ رہے ہیں، ''وہ رحیم خُدا کہاں ہے، جس نے بحرِ قلزم کو کھول دیا تھا، لیکن یہاں کھڑا رہا اور اُن غریب مسیحوں کو شیروں کی خوراک بننے دیا اور جلنے دیا، اور باقی سب کچھ ہونے دیا؟ اور ایسے لگ رہا تھا، جیسے وہ اس پر ہنس رہا ہے!'' وہ بچارے نادان لوگ تھے! کیا اُسے پتہ نہ چلا، ''کیا گیہوں کے دانے کو زمین میں گرنا تھا''؟ اُسے اس تاریک زمانے میں مرنا تھا، جیسے کسی بھی گیہوں کے دانے کو مرکر زمین میں دفن ہونا ہوتا ہے، اور پھر پہلی ڈالی کے، دو پتے لوتھر کی اصلاح کے ساتھ نکل آئے۔ اور یہاں سے آگے، اسے ویسلین میں آنا تھا، تاکہ اسے ذرِگل، یا پھندنی میں لائے، یہ عظیم مشنری زمانہ تھا۔ پھر اسے پنتیکاسٹل میں، نعمتوں کی بحالی کیلئے آنا تھا، یہاں تقریباً برگزیدہ بھی دھوکا کھاسکتے ہیں۔ کیونکہ یہ گیہوں کی دانے کی طرح تھا؛ جب اسے کھولا، تو اس میں گیہوں نہیں تھا، یہ چھلکا تھا۔ اور دیکھیں، پھر، انہوں نے وحدانیت کی تنظیم بنانی شروع کردی، تثلیث کی تنظیم بنانی شروع کردی، دو والوں کی تنظیم، اور چرچ آف گاڈ کی تنظیم، اور باقی تنظیمیں بنانی شروع کردئیں، اور سیدھا موت میں چلے گئے! اور پھر کیا ہوا؟ یہ گیہوں کیلئے ایک پڑاؤ تھا، اور اس سارے عرصے میں یہ پرورش پا رہا تھا۔

(187) اب یہ الگ ہونے لگا، اور گیہوں نظر آنا شروع ہوگیا۔ یہ پنتیکاسٹل زمانہ نہیں ہے۔ یہ آخری زمانہ ہے۔ یہ دلہن کا زمانہ ہے۔ یہ شام کی روشنی ہے۔ یہ ملاکی چار ہے جسے پورا ہونا ہے، خُدا کے نمونے کی پیروی کریں۔ لوقا 30:17، کو پورا ہونا ہے۔ اور باقی دوسروں کو...... اور یرمیاہ، اور باقی حوالوں کو، اور جو یوایل نے ان دنوں کے بارے میں فرمایا ہے وہ پورا ہونا ہے، اور یہ وہ دن ہے۔ ''خُداوند، میں نے اس دن کے بارے میں سُنا تھا، کہ یہ آرہا ہے، لیکن اب میں اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں۔''

(188) چاہے جتنے بھی...... جتنے بھی نقال آجائیں، جیسے ینیس اور یمبریس نے اپنے ہاتھوں کی صفائی سے وہ سب کچھ کیا جو موسیٰ نے کیا تھا، لیکن وہ اُسے اور ہارون کو کبھی نہ ہلا سکے۔ وہ یہ جانتے تھے...... جیسے ایوب جانتا تھا، وہ جانتے تھے کہ اُنکی تحریک کہاں سے آئی ہے۔ وہ جانتے تھے یہ خُداوند یوں فرماتا ہے! اور اسی بائبل نے، کہا ہے، '' آخری دنوں میں، یہ نقل کرنے والے آئینگے۔'' پھر وہ مذہبی تنظیمیں، شروع ہوگئیں...... لیکن کس نے پہلے آغاز کیا؟ موسیٰ نے یا اُنہوں نے؟ اگر اُنہوں نے پہلے شروع کیا ہوتا، تو۔ تو پھر موسیٰ نقل کرنے والا ہوتا۔

(189) اب ہمارے پاس دلوں کو پرکھنے والے اور باقی سب لوگ موجود ہیں جو آپکے ذہن کو خُدا کی حقیقی بات سے دور لے جاتے ہیں، جس بات کو خُدا نے اپنے کلام سے ثابت کیا ہے کہ وہ سچی ہے۔ ''ہم نے اسکے بارے اپنے کانوں سے سُنا تھا، لیکن اب اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔'' آمین! کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، '' آمین۔'' ایڈیٹر۔] ہم سب کے دل! مُتحرک ہو چکے ہیں! اور اُس دن جب ابنِ آدم ظاہر ہوگا، ابنِ آدم، یعنی یسُوع مسیح اپنے آپکو اپنے لوگوں کے درمیان ظاہر کریگا۔

(190) ایک آدمی چلتا ہوا ابرہام اور اُسکے گروہ کے پاس آیا، بس وہ ایک عام آدمی کی طرح لگ رہا تھا، دھول اُسکے کپڑوں پر پڑی ہوئی تھی۔ اُس نے اپنی کمر خیمہ کی طرف کرلی، اور اُس نے کہا، ''تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟'' (نہ کہ S-a-r-r-a، بلکہ S-a-r-a-h؛ A-b-r-a-h-a-m، کہا نہ کہ A-b-r-a-m) کہہ کر اُسکا نام پکارا، اور کہا، ''وہ کہاں ہے؟''

(191) کہا،''وہ آپکے پیچھے، خیمہ میں ہے۔''

(192) کہا،''میں موسمِ بہار میں معین وقت پر تیرے پاس پھر آؤں گا''(اور وہ اپنے آپ میں ہنسی)۔ کہا،''وہ کیوں ہنسی؟''(اوہ ہو)۔ دیکھیں، اُس نے وعدہ کیا۔ یہ وہ لوگ تھے جو وعدے کے فرزند کے منتظر تھے۔

(193) اب، مجھے پروانہیں کہ کتنے لوگ تنظیموں پرعمل کرر ہے ہیں، اور کہہ رہے ہیں کہ''ہم مسیح کے منتظر ہیں،''اُنکے اعمال بتاتے ہیں کہ وہ منتظر نہیں ہیں۔ یہ درست ہے۔ آپکے اعمال آپکے الفاظ سے زیادہ اونچا بولتے ہیں۔ یہ سب لوگ ملکر تنظیمی ممبر بنانے کے بارے میں سوچتے ہیں، لیکن کچھ لوگ ہیں، جو یہاں اور وہاں، خُداوند کی آمد کے منتظر ہیں۔ وہ راہ دیکھ رہے...... ہیں۔ فقط اُنہی پر وہ اپنے آپکو ظاہر کریگا، اور بس وہی سمجھیں گے۔

(194) بس برگزیدہ ہی سمجھ پائے تھے کہ وہ کون تھا۔ ذرا سوچیں، اُس وقت تیس لاکھ، یہودی زمین پر تھے، اُن میں سے ایک تہائی بھی جان نہ پائی کہ وہ کب زمین پر آیا اور کب زمین سے چلا گیا۔ سمجھے؟ لیکن اُس نے اُن پر اپنے آپکو ظاہر کیا جو اُسکے منتظر تھے: یوحنا اصطباغی، اور-- اور رسول جو یوحنا کے وسیلے بلائے گئے تھے، اور باقی لوگ، اور ہیکل میں اندھی حناتھی، شمعون کاہن پر''پاک روح کے وسیلے یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ وہ مسیح کو دیکھے گا۔''باقی سب بڑے مذہبی لیڈر، اور تھیولوجین اور وغیرہ وغیرہ، اندھے تھے جتنے وہ ہو سکتے تھے!

(195) اگر بیج پہلے وہاں موجود ہے، تو پھر بارش ہی بیج کو بڑھا سکتی ہے۔ جیسے آپ اپنے باپ کے اندر پہلے سے ایک بیج تھے، لیکن وہ آپکو نہیں جانتا تھا، پھر بھی آپ اپنے باپ میں تھے۔ لیکن آپ اپنی ماں کی زمین کے وسیلے بوئے گئے، اور اپنے باپ کی مانند ظاہر ہوئے، اور پھر وہ آپ سے بات کر سکا۔ خُدا، عظیم خُدا ہے؛ اگر آپکے پاس ابدی زندگی ہے، تو پھر ابدی زندگی کا بیج ابتدا میں خُدا کے اندر تھا۔ اور آپ، اور آپکا سب کچھ، اور آپکا نام وہاں اُسکی سوچ میں موجود تھا۔ اور اُس نے، اپنے سابق علم کے مطابق، آپکو یہ دیکھنے کیلئے پہلے سے مقرر کیا تھا۔ اور آپ جو مقرر نہیں کیے گئے ہیں، آپ اسے کبھی دیکھ نہیں پائینگے۔ لیکن، یاد رکھیں، خُداوند یسُوع کے نام میں،''وہ گھڑی یہ ہے!''کیا آپ

اُسکا یقین نہیں کرینگے؟ اپنی زندگی اُسے دیں۔ مجھے یہاں ختم کرنا ہے، نو سے اوپر وقت ہو گیا ہے۔ آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(196) ''میں نے تجھے سن لیا ہے، خُداوند، اب میں تجھے دیکھتا ہوں!'' خُداوند یسُوع، جو لوگ منتظر ہیں اُنہیں برکت دے۔

(197) اب میں آپ سے ایک سوال پوچھنے لگا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ پاک روح (میں ایمان رکھتا ہوں وہ کریگا) آپکے خیالوں کو پرکھے، آپکو پرکھے، آپکی سول کو پرکھے، اور دیکھیں آپ حقیقی ایمان رکھتے ہیں۔ اور اگر آپ اپنے اندر ذرا سا بھی شک پاتے ہیں، تو کیا آپ اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں گے؟ کہیں، ''خُداوند یسُوع، کاش میں آپکو دیکھ لوں۔ میں نے آپکے بارے میں سُنا ہے، لیکن میں نے کبھی حقیقت میں آپکو دیکھا نہیں ہے۔ میں آپکو دیکھنا چاہتا ہوں، اور میں اس پر ایمان رکھوں گا۔'' ٹھیک ہے۔ یہ اچھا ہے۔

(198) کیا یہاں کوئی ایسا ہے جو اُسے بطورِ نجات دہندہ نہ جانتا ہو؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیے، اور کہیے، '' اگرچہ......میں-میں ایک گناہگار ہوں، لیکن اگر میں......کاش آپ-کاش آپ مجھے اپنا آپ دکھائیں، خُداوند یسُوع، اور اس کلام کو مجھ پر ظاہر کردیں جسکے بارے میں یہ بات کر رہے ہیں۔ میں جانتا ہوں اسی طرح ایوب نے آپکو دیکھا تھا۔ میں جانتا ہوں اسی طرح ابرہام نے آپکو دیکھا تھا۔ میں جانتا ہوں اسی طرح باقی سب نے آپکو دیکھا تھا، کیونکہ یہ آپکے وعدے کا کلام ہے جو ثابت ہو رہا ہے۔ میں نے نقالوں کی، ہر طرح کی باتیں سُنی ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن میں سمجھتا ہوں اس زمین پر ایک آخری زمانے کا پیغام بھی ہے، جو دریا پر 1933 میں، ایک فرشتے کے وسیلے دیا گیا تھا۔ میں نے سُنا ہے شفائیہ عبادات ہو رہی ہیں، اور مجھے معلوم ہے کب ہوتی ہیں، اب میں اُس پُرانی تنظیمی راہ پر نہیں چل سکتا ہوں۔'' یہ تنظیم کیلئے نہیں بھیجا گیا تھا، اسلئے یہ وہاں نہیں ٹھہرا۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے -ایڈیٹر-]......؟......

(199) کیا ہوتا اگر موسیٰ آتا، اور کہتا، '' آؤ نوح کی طرح ایک کشتی بناتے ہیں، تاکہ مصر سے تیر کر دریا پار چلے جائیں''؟ اوہ، نہیں۔ سمجھے؟ نہیں! اُسکے پاس خُدا کی طرف سے ایک پیغام تھا، اُس پر

منکشف ہوا تھا۔ وہ نبی ٹھیک منظر پر آ گیا، کیونکہ اُس نے ٹھیک وہاں اسرائیل کو ثابت کرنا تھا۔ اُنکے پاس چارسو سالوں سے نبی نہیں تھا، اُنکے پاس نبی نہیں تھا، اور یہاں نبی منظر پر آ جاتا ہے۔ اُنہیں یہ معلوم ہو جانا چاہیے تھا کہ کچھ ہونے والا ہے۔

(200) اسرائیل کے پاس پھر سینکڑوں سالوں سے کوئی نبی نہیں تھا، اور یسُوع منظر پر آ موجود ہوا۔ اور کنویں پر عورت نے، کہا، ''جناب، مجھے لگتا ہے آپ ایک نبی ہیں۔ اور، ہمارے پاس چارسو سالوں سے کوئی نبی نہیں آیا۔'' اور، وہ جانتا تھا کہ اُس کے دل میں کیا ہے۔ سمجھے؟

(201) اب، اصلاح کاروں سے گزرتے ہوئے ہمارے ساتھ ایک چرچ کا وعدہ کیا گیا ہے، اور وہ ہمیں مل چکا ہے۔ لیکن اُس نے ملاکی چار، میں وعدہ کیا ہے، وہ آخری دنوں میں اپنے نمونے کو قائم رکھے گا، جو ظاہر ہوگا، ''اولاد کا دل واپس رسولی باپ کے ایمان کی طرف پھیریگا۔'' ٹھیک اسی مقصد کیلئے! اور چرچ تنظیموں اور ازم میں اس قدر ٹوٹ چکا ہے، اور اتنے ٹکڑے ہو چکے ہیں کہ وہ مر چکا ہے؛ جبکہ اُسے آگے بڑھنا تھا۔ اور پھر اُس نے، ساتویں فرشتے کے پیغام کی گھڑی کا وعدہ کیا، کہ سات مہریں کھول دی جائینگی؛ اور خُدا کے بھید آشکارا کر دیئے جائینگے (مکاشفہ دس) کے مطابق جب ساتواں فرشتہ پیغام دینا شروع کرتا ہے، شفائیہ عبادت نہیں، بلکہ پیغام جو شفائیہ عبادت کے بعد آتا ہے۔

(202) یسُوع ایک ''عظیم آدمی تھا'' جب تک وہ بیماروں کو شفا دیتا رہا۔ لیکن جب اُس نے کہا، ''میں اور میرا باپ ایک ہیں۔''

(203) ''اوہ۔ ہو! پھر وہ غلط تھا!''

(204) ایوب ایک ''عظیم آدمی تھا،'' جب تک اُسکے ساتھ کچھ ہوا نہیں تھا۔ سمجھے؟ ہمیشہ اسی طرح ہوتا ہے۔

(205) ایمان رکھیں! کیا اب آپ اُسے قبول کرینگے؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں، کہیں، ''میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں اُسے قبول کرنا چاہتا ہوں۔'' خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ ٹھیک ہے۔

اب خاموش ہو جائیں اور تھوڑی دیر دعا کریں۔

(206) پیارے خُدا، اس پوتر گھڑی میں، یہ ایک ایسی گھڑی بننے جا رہی ہے جس میں یہ حقیقت میں ایک گرج بنکر گرجے گی، اور خُدا کا بیٹا آسمان سے ایک للکار، اور مقرب فرشتے کی آواز، اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اتریگا، اور جو مسیح میں موئے ہیں وہ جی اُٹھیں گے۔ اور ہم میں سے ہر کوئی جانتا ہے اور آج رات ہمیں معلوم ہے، اے باپ، کہ ہم ہر اُس لفظ کا حساب دینگے جو ہم بولتے ہیں، اور ہر کلام کا جو ہم سناتے ہیں۔ اور یہاں تک کہ ہم اپنے خیالوں کا بھی، حساب دینے جا رہے ہیں۔ اے خُدا، میں تجھ سے، یسُوع کے نام میں دعا کرتا ہوں، کہ تُو ہر دل کو جو یہاں ہے پاک کر دے۔ میرے دل کو پاک کر دے، لوگوں کے دل پاک کر دے۔ اور کاش ہم تیار ہو جائیں، خُداوند، کاش آج رات ہماری روحانی آنکھیں کھل جائیں تا کہ قادرِ مطلق خُدا کے جلال کو دیکھ سکیں۔ ہم نے اُسکے بارے میں سُنا ہے، اے خُدا باپ، اور ہماری دعا ہے کہ تُو ہمیں اُسے دیکھنے دے۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ یہ برکات عطا کر، میں یہ دعا، یسُوع مسیح کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔

(207) اپنے دل میں: یاد رکھیں، جہاں آپ بیٹھے ہوئے ہیں، وہیں ایک چھوٹا سا مذبح بنالیں۔ کہیں، خُداوند یسُوع، اب میرے دل میں آجا۔ اور مجھے کچھ دیدے...... کچھ ایسا جسے میں تھام سکوں۔ مجھے اُس تحریک کو محسوس کرنا ہے جو مجھے بتائے کہ تُو یہاں 'موجود ہے۔'''

(208) اب، لوگوں کو کیا بتاؤں! کہ- کہ کرنے کیلئے کیا ہے! اب میں خُداوند خُدا سے مانگنے جا رہا ہوں، مانگیں......

(209) آپ میں سے کتنے ٹیپ لیتے ہیں؟ کیا آپ نے سُنا ہے: جناب، یہ کونسا وقت ہے؟ کیا ہم نے آپکو میگزین اور باقی چیزیں نہیں دکھائیں تھی، جو کچھ ایک سال پہلے ہوا تھا؟ سائنس نے اس پر مہر لگائی ہے۔ وہاں یسُوع تاج پہنے اور سفید بالوں والی وِگ لگائے بیٹھا تھا جیسا آپ بائبل میں دیکھتے ہیں، مکاشفہ 1، اور دانی ایل میں، وہ آسمان اور زمین کا سپریم جج ہے۔ ٹھیک وہاں ہے، جبکہ سائنس اسے اپنے آپ دیکھ نہیں سکتی ہے۔ اور وہاں مشاہدے کی جگہ، ایری زونا یونیورسٹی میں اور میکسکو تک، پچھلے دو سالوں سے، اسکی ریسرچ کر رہے ہیں۔ لیکن آپکو پہلے سے، بتا دیا گیا تھا، کہ ''کیا ہونے

والا ہے۔‘‘

(210) الاسکا کے زلزلے کے بارے میں کیا خیال ہے؟غور کریں ہولی وڈ سمُندر میں گر جائیگا! دیکھیں اور غور کریں کہ یہ ہوتا ہے کہ نہیں۔اُس نے ابھی تک مجھے کوئی غلط بات نہیں بتائی ہے، یہ ہوکر رہیگا۔ سمجھے؟اوراب بس غور کریں کیا ہم تاریخ کے اختتام میں نہیں ہیں۔کوئی آدمی نہیں جانتا کہ وہ کس گھڑی آرہا ہے۔لیکن میں ایک بات جانتا ہوں: میں اپنی موجودہ حالت پر، پُریقین ہوں،اور اگر میں اپنی سوچ کے مطابق،ٹھیک کرسچن نہیں ہوں،تو مجھے یقیناً ایک سچا اور بائبل کے مطابق کرسچن بننا چاہیے، نہ کہ تنظیم کے مطابق۔اپنے شور مچانے پر' بھروسہ مت کریں۔آج صُبح ہم نے یہ سُنا ہے،اور خُدا کے کلام سے ثابت کیا ہے؛تنظیم خُدا کی مرضی سے باہر ہے،اور ایسا کام مت کریں جسکا سبب موت ہو۔ڈھلمل میں نہ رہیں،زندگی میں رہیں۔سمجھے؟خُدا پر ایمان رکھیں۔

(211) کیا آپ خُدا پر ایمان رکھتے ہیں جس نے یہ وعدہ کیا،اور پیدائش کی کتاب میں،اپنے آپ کو ظاہر کیا،اور ابرہام پر ظاہر ہوکر معجزہ کیا......اور وہی خُدا،انسانی جسم میں ظاہر ہوا،اور کنواری سے جنم لیا۔اور بیشک، وہاں تھیوفنی میں تھا،لیکن جب وہ انسانی جسم میں آیا تو وہی آدمی تھا،اور وہی کام کیے،......کیا آپ ایمان نہیں رکھتے ہیں کہ خُدا ایک آدمی کو لے سکتا ہے،جسکا وعدہ اُس نے ملاکی 4میں کیا ہے،اور اُسکے وسیلے بول سکتا ہے،اور وہ وہی کام کریگا جو کام اُس نے کہے کہ وہ کریگا؟ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ میں بھی،ایمان رکھتا ہوں کہ وہ کریگا۔

(212) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ کے پاس اُسکی پوشاک چھونے کیلئے ایمان ہے،اُسکا ایمان پوشاک چھونے کیلئے ہے؟ کیا آپ اس وقت محسوس کرتے ہیں کہ کوئی چیز آپکے دل سے بات کررہی ہے اور بتارہی ہے کہ آپکے اندر ایمان ہے کہ اُسکی پوشاک کو چھولیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ یہ کرسکتے ہیں؟ تو پھر آپ آگے بڑھیں اور اپنے ایمان سے اُسے چھولیں، جذبات سے نہیں، بلکہ بالکل پاک، پوتر ایمان سے۔بس کہیں،’’خُداوند، میں ایمان رکھتا ہوں۔میں اپنے پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں۔میں چاہتا ہوں آپ مجھے چھوئیں' کیونکہ میں-- میں نے سُنا ہے آپ نے ایسا کیا ہے،اب میں یہ اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہوں۔‘‘

(213) اور میں آپکو چھو نہیں سکتا۔ یہ خُدا ہے جو آپکو چھو رہا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں وہ یہ کریگا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(214) میں بائیں طرف پیچھے دیکھ رہا ہوں۔ ایسا لگ رہا ہے وہاں کوئی، راستہ بن رہا ہے، جیسا میں نے کہا ہے، کوئی کھینچ رہا ہے۔ میری رہنمائی اُس طرف ہو رہی ہے، اب بڑی اعلیٰ چیز آ رہی ہے۔ یہ عورت اپنے شوہر کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے۔ یہ یہاں سے نہیں ہے۔ یہ ٹکساس، ڈیلاس سے ہے۔ یہ بیمار ہے، اور اسکا شوہر بھی بیمار ہے۔ یہ پیچیدگی سے پریشان ہے، کیونکہ اسکا آپریشن ہوا تھا۔ یہ سچ ہے۔ اسکا شوہر اپنی کمر سے پریشان ہے، کمر سے تکلیف اُٹھا رہا ہے۔ مسٹر اور مسز کوربٹ، ٹکساس سے ہیں؛ ڈیلاس، ٹکساس سے۔ اگر ایسا ہے، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ میں آپکے لئے اجنبی ہوں۔ کیا یہ سچ ہے؟ دنیا میں میرے پاس ایسا کوئی طریقہ نہیں ہے کہ میں اس بات کو جان سکوں۔ یہ کیا ہے؟ ''میں نے تیرے بارے میں کانوں سے سُنا تھا، لیکن اب میں تجھے دیکھتا ہوں۔'' دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ میں اس جوڑے سے پوچھتا ہوں۔ میں نے کبھی انہیں اپنی زندگی میں نہیں دیکھا۔ ''میں نے تیرے بارے میں کانوں سے سُنا تھا، لیکن اب اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔''

(215) اگر آپ ایمان رکھیں، تو خُدا آپکی ضرورت پوری کر سکتا ہے۔

(216) وہ شخص اپنا ہاتھ اپنی ٹھوڑی پر رکھے بیٹھا ہے، اور اُسے ہائی بلڈ پریشر ہے۔ جناب، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا آپکو تندرست کر سکتا ہے؟ کیا آپ رکھتے ہیں؟ اور اپنا ہاتھ اسطرح رکھے بیٹھے ہیں، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا آپکو ہائی بلڈ پریشر سے ٹھیک کر سکتا ہے؟ اگر آپ ایمان رکھتے ہیں، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ ٹھیک ہے، وہ یہ کر سکتا ہے۔ میں نے اس شخص کو کبھی نہیں دیکھا، میں اسکے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ لیکن آپ نے سُنا ہے یسُوع نے یہ، بائبل میں کہا ہے، وہ یہ کام کریگا، اب آپ یہ دیکھ سکتے ہیں! آپ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ اگر تُو ایمان رکھے، تو سب کچھ ممکن ہے۔'' فقط اُنکے لئے جو ایمان رکھتے ہیں! اس کام کے لئے اصل، حقیقی ایمان چاہیے۔ اگر آپ ایمان رکھیں، تو خُدا یہ کریگا۔

(217) پیچھے ایک عورت بیٹھی ہوئی ہے، اور میری طرف دیکھ رہی ہے، اُسکے گلے میں گلہڑ ہے۔

(218) اُسکے ساتھ، ایک عورت بیٹھی ہوئی ہے ،وہ خودسمجھ جائیگی ، کیونکہ اُسے بھی، ہائی بلڈ پریشر ہے۔ یہ سچ ہے۔

(219) اور اُس سے اگلی خاتون بھی ،ایک -ایک ،مشکل میں ہے۔ وہ یہاں سے نہیں ہے، وہ ارکنساس سے ہے۔ یہ اس میں چوُک رہے ہیں ۔مسز فلپس ، خُداوند یسُوع پر ایمان رکھیں اور شفا پائیں ! کیا آپ اُس پر ایمان رکھتی ہیں ؟ اپنے پورے دل سے ؟ آپ اُسے قبول کرتی ہیں؟ ٹھیک ہے۔ پھر آپ شفا پاسکتی ہیں۔

اب آپ کہتے ہیں،''یہ پُراسرار ہے۔''نہیں !نہیں !

(220) یسُوع نے کہا،''تیرا نام شمعون ہے،تُو یوناہ کا بیٹا ہے۔'' کیا یہ سچ ہے؟

(221) ''میں نے تیرے بارے میں کانوں سے سُنا تھا،اب میں تجھے اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں ۔''اب کیا آپ نہیں دیکھتے کیا ہوا ہے؟ کوئی وہاں بیٹھا، دیکھ رہا ہے، ایمان لا رہا ہے، بھروسہ کر رہا ہے،اور سب کچھ ایک ہی مرتبہ ہو چکا ہے۔ سمجھے؟

(222) بیٹا، کیا آج رات، گزری رات کی نسبت، اچھا محسوس کر رہے ہیں؟ بیٹھ جائیں؟ اب سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے، آپ ٹھیک ہونے جا رہے ہیں (اوہ- ہو)۔کل رات یہاں بیٹھا ہوا، سر ہلا رہا تھا اور وغیرہ وغیرہ؛ اب، آج رات، وہ بڑا اچھا لگ رہا ہے۔ سمجھے؟ وہ تھوڑا سا اس بارے میں پریشان تھا، لیکن اب ٹھیک ہو چکا ہے۔ سمجھے؟ باقی سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا۔ سمجھے؟''اور اس زمانے میں، ابنِ آدم کو ظاہر ہونا ہے، دیکھیں، اس سے پہلے کہ سدوم جلایا جائے۔''

(223) ''میں نے اپنے کانوں سے تیرے بارے میں سُنا تھا، اب میں اپنی آنکھوں سے تجھے دیکھتا ہوں۔ میں نے سُنا تھا یسُوع مسیح نے یہ کہا اور اسکا وعدہ کیا تھا، اب میں وعدہ پورا ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں ۔'' سمجھے؟''میں نے اپنے کانوں سے سُنا تھا، اب اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں ۔'' کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ یہ وہی ہے؟ (او خُدایا!)

(224) اب، جبکہ ہم یہاں ہیں......اور دیر ہو رہی ہے۔کل رات ہم بڑی شفائیہ عبادت کرنے جا رہے ہیں۔ ہم اُمید کر رہے ہیں کہ بھائی مور اور میں یہاں کھڑے ہونگے اور دعائیہ قطار میں جو دعا

کروانا چاہتے ہیں اُنکے لئے دعا کرینگے۔لیکن آج رات منادی کرتے ہوئے میں نے یہ سوچا تھا، کہ میں الٹر کال دونگا۔لیکن پھر میں نے سوچا، ''نہیں،'' یہ کہا گیا ہے، ''میں نے تیرے بارے میں کانوں سے سُنا تھا، اب میں اپنی آنکھوں سے تجھے دیکھنا چاہتا ہوں۔'' اب وہ یہاں ہے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟

(225) اب آئیں ایک دوسرے پر ہاتھ رکھیں۔اب، یادرکھیں، یہ وہی ہے جس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ یہ کریگا، کہا ہے، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' کیا اُس نے یہ کہا ہے؟ کیا آپ ایک بیلیور ہیں؟ تو کہیں، ''آمین۔'' ٹھیک ہے، پھر، وہی خُدا جس نے وعدہ کیا ہے اب اُسے یہ کرتے ہوئے دیکھیں،...... آپ کسی سے بھی پوچھ لیں، میں نے انہیں کبھی نہیں دیکھا، انکے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔میں اب بھی کچھ نہیں جانتا، دیکھیں، میرے لیے یہ ناممکن ہے۔لیکن کلام کو پورا ہونا ہے! اور، اگر یہ پورا ہوا ہے، تو یہ ظاہر کرتا ہے ہم آخری دنوں میں ہیں، اور ہم جانتے ہیں ابنِ آدم آنے کیلئے تیار ہے...... کہ وہ آئے، کیونکہ وہ اپنے آپکو انسانی جسم میں ظاہر کررہا ہے۔کیا یہ سچ ہے؟

(226) پھر ہم یہ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے، اور آپ کہتے ہیں آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں، اور آپ نے اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھے ہوئے ہیں۔اور اگر آپ نے اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھے ہوئے ہیں، تو وہی خُدا کا بیٹا یہ بات اب آپکے سامنے ثابت کریگا، اور وہی بیٹا یہاں کچھ کہنے کیلئے موجود ہے، ''وہ تندرست ہوجائینگے!'' وہی خُدا کا بیٹا ہے! ''میں نے سُنا ہے اُس نے کہا تھا، 'اگر بیلیور ہاتھ رکھیں گے، تو وہ تندرست ہوجائینگے۔' میں نے اپنے کانوں سے یہ سنا تھا، اب اپنی آنکھوں سے یہ دیکھتا ہوں۔اُس نے ایسا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔''

اب آپ دعا کریں، میں بھی دعا کرتا ہوں۔

(227) خُداوند یسُوع، آسمان کے خُداوند خُدا کے نام سے، تیرا روح ان لوگوں کے دلوں میں اتر آئے؛ تاکہ خُدا کا حقیقی ایمان، انکے لئے وعدے کو پورا کردے۔اور آسمان کا خُدا ان میں سے ہر ایک کو چنگا کردے، جبکہ یہ تیرے حکم کی تابعداری میں ایک دوسرے پر ہاتھ رکھے ہوئے ہیں۔اے

خُداوند، ایسا ہونے دے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، اپنے جلال کیلئے، یہ بخش دے۔

(228) اب کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ نے جو مانگا وہ پایا ہے؟ کیا آپکا دل آپکو کچھ بتا رہا ہے؟ کیا آپ تحریک کا ایک چھوٹا سا سٹہ محسوس کر رہے ہیں، کہیں، ''اور دیکھیں، کیونکہ یہ ہو چکا ہے! یہ ہو گیا ہے!''؟

(229) خُدا کے احکام کہتے ہیں کہ ہم اپنے کانوں سے سن سکتے ہیں، اور اب اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ ایوب نے کہا، ''میں نے تیرے بارے میں کانوں سے سُنا تھا، لیکن اب اپنی انکھوں سے دیکھتا ہوں۔''

(230) اب، آپ کلام سے سن سکتے ہیں، کیونکہ کلام سُنا جاتا ہے، ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا کلام سے۔'' اب آپ اسے، اپنی آنکھوں سے کام کرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں! اب، یہ وہی خُدا ہے جس نے کہا تھا کہ تم یہ باتیں ہوتے ہوئے دیکھو گے، کہ ''ایماندار بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اور وہ تندرست ہو جائینگے۔'' اب کیا یہ بات آپکے دل میں آ چکی ہے کہ آپ ''شفا پا چکے ہیں''؟ اگر ایسا ہوا ہے تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ آمین! یہی اصل رسولی شفا ہے۔ کیا آپکا یہی مطلب ہے؟ کیا آپ پورے دل سے اسکا یقین کرتے ہیں؟ ہللّویاہ! ہمیں اسی کی ضرورت ہے۔

تو پھر، آئیں اپنے قدموں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور اُسکی تعریف کرتے ہیں۔

(231) آپکا شکریہ، خُداوند یسُوع۔ خُداوند کا نام مبارک ہو۔

میں اُسکی ستائش کرونگا! میں اُسکی ستائش کرونگا!

برّے کی ستائش ہو جو گناہگاروں کیلئے موا؛

سب لوگ، اُسے جلال دیں،

کیونکہ اُسکے لہو نے ہر داغ دھو دیا ہے۔

(232) اب، کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ اب آئیں، سب ملکر، اُسے جلال دیتے ہیں، آپ سب لوگ بھی۔ اب، دیکھیں، کیا یہ آپ پر خُدا کے وسیلے ظاہر ہوا ہے، جسکے وسیلے آپ بنائے گئے ہیں، جس ذریعے آپکو بتایا گیا ہے کہ ''آپ بچ گئے ہیں،'' خدا ٹھیک اُسی وسیلے سے کام کرتا ہے،

جیسے اُس نے ایوب کے اور باقی نبیوں کے وسیلے کیا تھا، وہ آپکے وسیلے بھی کام کرتا ہے ایک مسیحی کے وسیلے، اوراپنے الٰہی مکاشفہ کے وسیلے کہ ''آپ شفا پا چکے ہیں،'' تو پھراس کام کو ہونے سے کوئی بھی نہیں روک سکتا ہے۔

اسلیئے ہم اُسے جلال دیتے ہیں، اے سب لوگو،
کیونکہ اُسکے لہو نے ہر ایک کو دھو دیا ہے......(ہر شک: ہر شک کو دھو دیا ہے۔)
میں اُسکی ستائش کرونگا! میں اُسکی ستائش کرونگا!
برّے کی ستائش ہو جو گناہگاروں کیلیئے موا؛
سب لوگ، اُسے جلال دیں،
کیونکہ اُسکے لہو نے ہر داغ دھو دیا ہے۔

(233) اوہ، کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے ہیں؟ اوہ، یہ کتنی شاندار بات ہے۔ ''خُداوند، میں نے تیرے بارے میں، اپنے کانوں سے سُنا ہے، اور ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے؛ لیکن اب میں تجھے دیکھ رہا ہوں، خُدا اپنے آپکو اپنے لوگوں کے درمیان ظاہر کر رہا ہے جیسے اُس نے ابرہام پر کیا تھا، اُسکے وعدے کے مطابق ابنِ آدم خود ظاہر ہوگا اور دنیا اُس وقت سدوم کی حالت میں ہوگی۔''

(234) اور وہاں تین پیامبر گئے تھے، جو آسمان سے نیچے آئے تھے۔

(235) اور ایک تنظیمی گروہ وہاں سدوم میں موجود تھا، اور بلی گراہم اور اورل رابرٹس وہاں گئے۔ اور یاد رکھیں جیسا میں نے آپکو بتایا تھا، چرچ کی تاریخ میں ابھی تک، کلیسیا کیلیئے عالمگیر پیامبر کبھی نہیں بھیجا گیا، جسکے نام کا اختتام ابرہام کی طرح ہو، G-r-a-h-a-m۔h-a-m، چھ حروف ہیں، دنیا، یعنی انسان کا عدد۔

(236) لیکن ابرہام کے نام میں سات حروف ہیں، خُدا کا مکمل اور کامل عدد ہے۔ سمجھے؟

(237) اور غور کریں اُن پیامبروں نے کیا کیا جو وہاں گئے تھے: کلام کی منادی کی، اُنہیں باہر نکالا، اور بتایا کہ توبہ کریں۔

(238) لیکن ایک پیچھے ابرہام کے پاس ٹھہر گیا، دیکھیں، اُس نے معجزہ کیا اور ابرہام کو بتایا کہ

سارہ اُسکے پیچھے خیمہ میں کیا سوچ رہی تھی۔اور یسُوع ، جو اُس آدمی میں تھا، کہا،''جب دنیا سدوم کی حالت میں ہوگی ، جسطرح یہ تب تھی،تو ابنِ آدم پھر ظاہر ہوگا۔''اور سارے کلام کی تصدیق اسی طرح ہوگی ۔کہ......''ابتدا میں وہ تھا''[جماعت کہتی ہے،''کلام''-ایڈیٹر۔]''اور کلام''[خُدا کے ساتھ تھا،'']''اور کلام''[''خُدا تھا۔'']''اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' کیا یہ درست ہے؟اب ہم دیکھتے ہیں کہ اسی کلام کا لوقا، اور ملاکی میں وعدہ کیا گیا ہے، اور باقی وعدے بھی آج کے زمانے میں، مجسم ہوکر ہمارے درمیان پورے ہورہے ہیں، ہم نے اپنے کانوں سے سُنا تھا؛اب ہم اُسے (اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں) وہ اپنے کلام کی ترجمانی کررہا ہے،ہمیں کسی انسان کی تفسیر کی ضرورت نہیں ہے۔اے زندہ خُدا کی کلیسیا، یہاں اور جوفون پر ہیں، جلدی جاگ اُٹھیں،اس سے پہلے کہ دیر ہوجائے!خُدا آپکو برکت دے۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا،
اور میری نجات خریدی
کلوری کی سولی پر۔

(239) کلیسیا، کیا تُو سوچ سکتی ہے، کہ تُو اپنی آنکھوں سے یہ دیکھ رہی ہے......خُدا کا زندہ کلام مجسم ہوگیا ہے،آخری دنوں میں، وقت کے وعدے کو، اپنی آنکھوں سے دیکھیں کہ زندہ کلام کی ترجمانی فطری شکل میں ہورہی ہے،خُدا ہمارے درمیان ہے!''میں اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں، ایک......مرتبہ میں نے سُنا تھا کہ وہ یہ کریگا۔'' تمام بزرگوں نے اس دن کی طرف دیکھا،لیکن اب ہم اُسکا ظہور اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔کتنے پرانے چلانے والے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ ، اور اصل، حقیقی پنتیکاسٹل اپنے زمانے میں ، اسے دیکھنے کی تمنا کرتے رہے!اُن میں کافی جانتے تھے کہ یہ کام ہوگا۔لیکن آج رات ہم لوگ اُسے پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں!اوہ! کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے ہیں؟

(240)اب، یسُوع نے کہا،''اگر تم ایک دوسرے سے محبت رکھوگے، تو لوگ جان جائینگے کہ تم

میرے شاگرد ہو۔'' اگر ہم اُس سے پیار کرتے ہیں ،تو آئیں ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں اور گائیں میں اُسکی ستائش کرونگا! میں اُسکی ستائش کرونگا! ٹھیک ہے۔

میں اُسکی ستائش کرونگا! میں اُسکی ستائش کرونگا!

اوہ برّے کی ستائش ہو کیونکہ وہ گناہگاروں کیلئے موا؛

سارا، جلال اُسے دوں......(آپ کیسے دیتے ہیں؟' ......لوگو

کیونکہ اُسکے لہو نے سارے داغ دھو دیئے ہیں۔

(241) اُس رات بلطشضر کی رانی نے راجہ سے کیا کہا؟ ''تیری بادشاہی میں ایک شخص ہے جو شک دور کرسکتا ہے۔'' اور آج رات، پاک روح، شک دُور کرسکتا ہے! کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ (وہ کیا چاہتی تھی؟ اوہ، یہ ٹھیک بات ہے۔) شک دُور کرنے والا! اب، مسیح کا خون ہر داغ، بلکہ شک کا ہر داغ دُور کرتا ہے۔ دنیا میں بے اعتقادی سے بڑا گناہ کوئی نہیں ہے، ''وہ جو بے اعتقاد ہے، مجرم ٹھہر چکا ہے!'' کیا یہ سچ ہے؟ ''وہ جو ایمان نہیں لاتا مجرم ٹھہر چکا ہے۔'' بس ایک ہی گناہ ہے اور وہ بے اعتقادی ہے۔ سگریٹ پینا گناہ نہیں، لعنت گناہ نہیں، زناکاری گناہ نہیں، جھوٹ بولنا گناہ نہیں؛ یہ گناہ نہیں ہیں، یہ تو بے اعتقادی کے نتائج ہیں۔ بے اعتقادی! آپ اسلئے کرتے ہیں کیونکہ آپ ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ اور اگر آپ ایمان رکھتے ہیں، تو پھر آپ بے اعتقادی نہیں کرسکتے ہیں۔

(242) اوہ! اوہ! کیا......عمدہ بات ہے! اور برّے کے لہو نے ہر شک کو مٹا ڈالا ہے۔

ہم اُسکے کلام پر، بھرپور طریقے سے ایمان رکھتے ہیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ کلام مجسم ہوا ہے۔ اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ کلام مجسم ہوا اور ثابت بھی ہوا اور اُسکی حضوری کے وسیلے اُسکے کلام کی تصدیق ہوچکی ہے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ خُدا آپکو برکت دے۔

(243) ہم پُر اُمید ہیں کہ آپ سبکو صُبح دیکھیں گے، کیونکہ خُداوند میں یہ بڑا عظیم وقت ہے۔ اب آپ اپنے سروں کو جھکائیں، اور میں عبادت بھائی لینڈز کے حوالے کرتا ہوں۔

میں نے سُنا تھا لیکن اب میں دیکھتا ہوں

(I Have Heard But Now I See)

URD65-1127E

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتے کی شام، 27، نومبر، 1965، لائف ٹیبرنیکل شریو پورٹ، لوزیانہ، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org